پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو

کروں رعایت اہل ہو اگدا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارہ ناں نہیں

ولست شاعرا

توڑ ڈالی فطرت انساں نے زنجیریں تمام
دوری جنت سے روتی چشم آدم کب تلک

ماضی کا قرض چکانے والوں کی اصلیت No رورعایت

مصنّف

غلام مصطفی قادری

ناشر

خواجہ ایجوکیشن سوسائیٹی، کیج

Printed By

Raza-Arts
All Types of DTP Job Work
& Graphics Designing & Screening.

Cont: +91 8087755708/ E-mail: razajobwork@gmail.com
Dargah Road, Behind Bus Stand,Kaij.Tq.Kaij, Dist.Beed-431123 MH

خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو

توڑ ڈالی فطرت انساں نے زنجیریں تمام
دوریٔ جنت سے روتی چشم آدم کب تلک

پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

مصنّف

غلام مصطفی قادری

ناشر

خواجہ ایجوکیشن سوسائیٹی، کیچ

خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو!

نام کتاب	خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو!
تالیف	مفتی غلام مصطفیٰ صاحب قادری، مصطفوی
صفحات	60
اشاعت	صفر المظفر 1437ھ/2015ء
تعداد کتاب	1100 روپیے
پروف ریڈنگ	محمد عرفان صاحب رضوی
ٹائپنگ و کمپوزنگ	محمد کاشف رضا مجیبی
طابع	رضا آرٹس کیج، ضلع بیڑ۔8087755708
معاونین	الحاج حافظ عمر صاحب قبلہ، عالیجناب حافظ مقیم صاحب

(برائے ایصال ثواب۔مرحوم سید محیط رضا ولد سید مذکر صاحب کیج، مرحوم انعامدار الحاج نصیر الدین عرف داؤد صاحب، کیج)

❀ ❀ ❀ ❀ ❀

تفتیش، شرح شجرہ اور یہ تحریر Internet پر دستیاب ہے۔

http://archive.org/details/Taftish.MuftiGulamMustafaRazvi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیر و نشتر

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی   بڑا بے ادب ہوں سزا چاہتا ہوں!

1۔مولانا محمد احمد مصباحی، ماہنامہ کنز الایمان میں مندرج اپنے مقالوں کی روشنی میں مجلس شرعی کے ساتھ اور حضرت علامہ و مولانا مفتی غلام مرتضیٰ صاحب قبلہ ناندیڑ کی تحریر کی روشنی میں علماء کونسل کے ساتھ۔

مصطفوی Counting میں مُلا دو پیازہ کی پریشانی۔

مولوی نظام صاحب: گراموکی پلیٹوں میں آواز کا مبصر ہونا میری فہم سے بالاتر ہے۔

اعلیٰ حضرت: گراموفون میں آواز مبصر ہوتی ہے

مولوی نظام صاحب: وہ اعلیٰ حضرت کی تحقیق تھی یہ میری تحقیق ہے۔

مصطفوی: فہم سے بالاتر ہونا یہ کس Designe کی تحقیق ہوتی ہے یہ میری فہم سے بالاتر ہے۔

مولانا یسین مصباحی: مولانا شعیب رضا حُسنِ اتفاق سے ازہری میاں کے داماد بن گئے ہیں۔

مصطفوی: مولوی صاحب خطا معاف شاید آپ نے بھی کسی کو شرف دامادگی سے نوازا ہوگا۔حُسن اتفاق یا سوئے اتفاق....Details کتاب میں

آداب جنوں جاہل دوراں کو سکھادو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ جلیل

حضرت علامہ ومولانا سید محمد توفیق رضوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی مقام میر پور پوسٹ قیصر گنج، ضلع بہرائچ شریف یوپی۔ حال مقیم، استاذ جامعہ صدیقیہ فیضان العلوم تعلقہ سانگولہ، ضلع شولا پور، مہاراشٹرا، الہند۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے ہاتھوں سے تراشے ہوئے پتھر کے صنم! آج مکتب میں بھگوان بنے بیٹھے ہیں!!
کارگہ حیات میں ایک غزنوی نہیں! بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہل حرم کے سوم ناتھ!!

مولانا غلام مصطفیٰ مصطفوی کی کتاب خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو (پیارا نام از مفتیٔ اعظم سرکار) اگر تفتیش وشرح شجرہ کی طرح حقائق کو اجاگر کررہی ہے تو اللہ قبول فرمائے **اور خُدا ایسی طاقت دے میرے قلم میں کہ بدمذہبوں کو سدھارا کروں میں** کا مظہر اتم بنائے۔ اسی لئے مصنف کو قلم اور ٹوپی پیش کی جاتی ہیں اور اگر خُدا ناخواستہ مولانا نے جانے انجانے یا جان بُوجھ کر کسی پر غلط الزام رکھا ہے تو اللہ اُنھیں توبہ و رجوع کی توفیق بخشے۔ آمین اللہ ہم سب کو حق بولنے اور حق پر چلنے کی توفیق فرمائے۔

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبنا کا ساتھ ہو!!

مولانا سید **توفیق رضوی** صاحب،
(سانگولا، مہاراشٹرا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں اپنی اِس کاوش کو حضرت الاقدس لالا میاں حضرت مرزا ابراھیم بیگ، اورنگ آباد (درگاہ والے) اطاالله عمره کے جداکرم معلم الانس و الجان حضرت علامہ و مولانا سیدنا مرزا قلندر بیگ علیہ الرحمہ اور اُنھیں کے محسن اکرم ولیٔ کامل عارف باللہ سیدی سید قمر میاں علیہ الرحمہ۔

جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
اِدھر نکلے اُدھر ڈوبے، اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

اور میرے محسن وشفیق ورفیق حضرت سید حبیب بھائی عثمان آباد اطاالله عمره کے والد بزرگوار کے نام سے منسوب کرتے ہوئے عریضہ پیش کرتا ہوں۔

مہرباں تر بر من از من آگہ تر ز من

اور اپنے اعتقاد کا برملا اظہار کرتا ہوں،

یہ اللہ والے ہیں جو دیتے ہیں سب کچھ، مگر چاہیے اِن سے لینے کا ڈھب کچھ

گدائے دَرِ رضا مصفطوی مہاراشٹرا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا حافظ و قاری محمد عرفان صاحب خطیب و امام درگاہ مسجد کیج شریف۔
(گڑھوا، جھارکھنڈ 09765587486)

وعزیزم مداح رسول حافظ وقاری فیضان رضا کیج شریف۔

نام کتاب **خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو!** مصنف غلام مصطفیٰ مہاراشٹر، تفتیش وشرح شجرہ کے بعد کل 28 دنوں میں 60 صفحات پر مشتمل کتاب صرف تحریر برائے تحریر نہیں۔ بلکہ محرالحرام کی مناسبت سے **افضل الجهاد كلمة حق عند السلطان الجائر** کی کسوٹی پر اترنے والی نایاب نہیں بالضرور کمیاب کہی جاسکتی ہے۔مصنف بار بار دور حاضر کے شرانگیزوں کو للکار رہے ہیں۔مگر اللہ رے سناٹا کہ آواز نہیں آتی۔ میں اب بھی دُعا کرتا ہوں مولائے قادر وقیوم۔فاضلان زمانہ کو توبہ کی توفیق ورفیق بخشے اور مصنف کو حق کہنے کی حق سننے حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

نوٹ: مصنف کے ساتھ بہت بڑا حادثہ بلکہ موصوف ایک نہایت سخت آزمائش میں مبتلا ہیں۔کہ موصوف کی داڑھی قدرتی طور پر جھڑتی رہتی ہے۔جس کا میں عینی شاہد ہوں مولانا کے ساتھ تقریباً سال بھر سے مسلسل ساتھ رہنے کا اتفاق ہوا ہے۔بس مولانا کے حق میں دعا ہے مولا تعالیٰ ان کی یہ آزمائش اپنے فضل وکرم وقدرت کاملہ سے دور فرمائے۔

ایں دعا از من و جملہ جہاں آمین باد

میرے ابا حضور حضرت حافظ وقاری الحاج محمد عمر صاحب قبلہ دامت برکاتہ کے دوست میرے استاذ گرامی حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب قبلہ کی یہ تحریر بھی تفتیش وشرح شجرہ کی

طرح شرف قبولیت پائے اور دور حاضر کے فتنوں سے Confuse ہونے والے حضرات کے لئے ہدایت کا نور بن جائے آمین۔

گدائے برزگاں فیضان رضا

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
غوث وخواجہ، رضا حامد و مصطفیٰ
پنج گنج ولایت پہ لاکھوں سلام
ڈال دی قلب میں عظمت مصطفیٰ
سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام
مُجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

✻ ✻ ✻ ✻ ✻

ملنے کا پتہ

Hazrat Hafiz o Qari Alhaj Mohemmad Umer Sahab Qibla
Madarsa Faizul Uloom Sufia o Jamia Tilawatul Banat,Kaij.Cont:9860680507, 8484818885

Maulana Irfaan Sahab Qibla,
Dargah Masjid Kaij.Cont:9765877489, 8623881762

✻ ✻ ✻ ✻ ✻

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدلله هو الفقه الاكبر والجامع الكبير لزيادات فيضه المبسوط
الدرر الغرر به الهداية، ومنه البداية، واليه النهاية، بحمده الوقاية، نقاية
الدراية، وعين العناية، وحسن الكفاية، والصلاة والسلام على الامام
الاعظم للرسل الكرام، مالكي و شافعي احمد الكرام، يقول الحُسن
بلاتوقف، محمد الحسن ابويوسف، فانه الاصل المحيط، لكل فضل
بسيط. اما بعد فهذه بحمد الله، جنات عالية، قطوفهادانية، ماالهمنى
الملک العلام، ببركة مطالعة الفتاوى الرضويه وما ابرئى نفسى ان
النفس لكثيرة الخُطا، الى الزلة والخطا، فكيف مثلى فى ظلمى
وجهلى، وقلة الطاعة، وذلة البضاعة، و كثرة الذنوب، ، لكن الله
يفعل ما يريد، وهو حسبى، ان لم يخطر ببالى قط انى من العلماء، اوز
مرة الفقها. وما عونى وصونى الا بالله ثم بالرسول، ثم بالسادة القادة
الفحول، عليه و عليهم صلوات لا تزول. اعوذبالله من الشيطان
الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم ماكان الله ليذر المؤمنين علىٰ ما
انتم عليه حتىٰ يميز الخبيث من الطيب ۔ترجمہ: خدائے پاک گندہ کو پاکوں
سے جدا کرکے چھوڑے گا۔ آیت179 پ4
كبرت كلمة تخرج من افواههم ان يقولون الا كذبا ۔ترجمانی بکتے ہیں
کیسے بداقوال ضلال۔

قال النبى صلى الله تعالىٰ عليه و سلم اذكر والفاجر بمافيه كى يعرفه
الناس ترجمہ: کیا فاسق وفاجر سے ڈرتے ہو لوگ انہیں کب پہچانیں گے فاسق کی
برائیاں بیان کرو تاکہ لوگ انہیں پہچانیں ۔مشکوٰۃ. قال ان شر الشر شرار
العلما وان خير الخير خيار العلماء رواه الدارى. نبی کریم ﷺ نے
ارشاد فرمایا سب سے بدترین شر علماء کا شر ہے اور سب سے بہترین خیر علماء کا خیر ہے۔
تمہید: قال ختام المحققين رضى رب العالمين اللہ عزوجل کے غضب سے
اسی کی پناہ پھر اس کے حبیب اکرم رحمت عالم ﷺ کی پناہ جب غضب الٰہی کسی قوم
سے دین لیتا ہے عقل پہلے چھین لیتا ہے کہ عقل سلیم بفضل کریم باطل کو قبول نہیں کرتی
مگر جب عقل نہ رہی یعنی دین کی سمجھ اگرچہ علوم وفنون کی کتنی ہی دانش ہو تو اس وقت
انسان شیطان کا مسخرہ بن جاتا ہے کہ صورت میں آدمی باطن میں گدھا، کمثل
الحمار يحمل اسفارا. كا نهم حمر المستنفره اپنی اغراض فاسدہ کے لیئے
اس کی کتاب بینی کی مثال بالکل سور اور سیر باغ کی ہوتی ہے۔ پھول مہکیں، کلیاں
چٹکیں، تختے لچکیں، فوارے چھلکیں، بلبلیں چہکیں اسے کسی لطف وسرور سے کام نہیں
وہ اسی تلاش میں پھرتا ہے کہ کہیں نجاست پڑی ہو تو نوش جان کرے یہی حالت گمراہ
بددین کی ہوتی ہے ہزاروں ورق کی کتاب میں لاکھوں باتیں نفیس وجلیل فوائد کی
ہوں ان سے اسے غرض نہ ہوگی۔ کتاب بھر میں اگر کوئی غلط و باطل وخطا کا جملہ اپنے
مطلب کا سمجھے گا اسی کو پکڑ لیگا اگرچہ واقع میں وہ اس کے مطلب کا بھی نہ
ہو: (جیسے: انگریزی ڈش ٹگ پاٹش کو پکڑ لیا گیا) اتنی بات اس میں خنزیر سے بڑھ کر

ہوئی کہ وہ (ڈکر) نجاست لیگا تو اپنے مطلب کی اور اسے (گمراہ معتزلی وغیرہ) کو اس (سور) جیسی بھی تمیز نہیں۔ فتاوی رضویہ ج6 رسالہ اقمع المبین۔ **خلاصہ:** گمراہ بے دین کتابیں دیکھنے والا سور کی طرح ہے کہ سور پھل پھول نہیں کھاتا گُوہ گوبر پر منہ مارتا ہے بلکہ سور سے بدتر کہ سور اپنا پیٹ بھرنے کے لئے گُوہ کھاتا ہے اور بے دین صرف بے ضرورت ہی نہیں بلکہ سُنیت کو ضرر پہونچانے کے لئے۔ سور سے گری پڑی گندگی دور ہوجاتی ہے اور گمراہ بے دین سے محفوظ دل و دماغ گندے ہو جاتے ہیں! زیادہ **نقصان وہ کون؟ حضرات!** مولوی نظام الدین صاحب اشرفیہ نے فتاویٰ رضویہ میں خطا کا جملہ پایا نہیں بلکہ شروع عبارت سے لفظ ائمہ ڈراپ فرمایا اور اخیر سے (آخر اکثر کل کل علما سے ضرور اکثر ہے) کتر لیا۔ قارئین فیصلہ فرمائیں۔

(تین سال سے چلا آرہا سپر فاسٹ انتشار پیش نظر رہے)

قال حجة الاسلام: عبادات میں عرف کا کچھ اعتبار نہیں عرف کا اعتبار معاملات میں ہوتا ہے۔ **مطلب،** نماز کے معاملے میں انگریزی ڈش پگ یا فش کی No Entry۔ **قال سند المتقین مجتهد فیه** مسائل میں اختلاف مجتہدین ضرور رحمت ہے۔ ایسے مسائل جن میں ایک صحیح دوسرا یقیناً غلط و باطل ہے یہ اختلاف رحمت نہیں نرا زحمت ہے۔ (مفتئ اعظم سرکار)

تذنیل

قال رسو الله ﷺ اختلاف امتی او اختلاف علماء امتی رحمة۔ میری امت کے علماء کا اختلاف رحمت ہے۔

مصطفوی: مجتہد مطلق امام شافعی کا امام اعظم سے اختلاف رحمت ہے۔ (قدوری شرح وقایہ ھدایا وغیرہ) امام اعظم اما ابو یوسف امام محمد سے امام زفر کا اختلاف امت کے لئے رحمت ہے۔ **المختصر:** (1) مجتہد مطلق یا مجتھد فی الشرع، امام اعظم امام مالک، امام شافعی ان کا آپسی اختلاف امت کے لئے رحمت ہے۔

شافعی مالک احمد امام حنیف چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

اور انہیں قانون میں اختلاف کا رائٹ ہے۔ (فائینل)

(2) مجتہد فی المذھب امام محمد، امام ابو یوسف وغیرھما رضوان اللہ انہیں قانون بنانے یا بنے بنائے قانون میں اختلاف کا رائٹ نہیں۔

بنے ہوئے قانون کو بروئے کار لاتے ہوئے مسائل نکالنے کا حق انکا یہ اختلاف بالضرور رحمت ہے (سیمی فائینل)

(3) مجتہد فی المسائل ان حضرات کو اصول یعنی فائینل قانون یا فروع یعنی سیمی فائینل قانون بنانے کا تو اختیار نہیں ہاں بنے ہوئے اصول و فروع کی روشنی میں غیر مذکور مسائل نکالنے کا رائٹ یہ اختلاف ہمارے لیے رحمت ہے۔ (4) اصحاب تخریج: شاٹ فام کو فل فام میں لانے کا رائٹ یہ بھی اختلاف ہمارے لئے رحمت ہے۔ جیسے جصاص و کرخی وغیرھما رضوان اللہ (5) اصحاب ترجیح: کس کا فل فام زیادہ پاور فل ہے، یہ بتانے کا حق رکھنے والے حضرات جیسے صاحب قدوری صاحب ہدایا وغیرہما رضوان اللہ ان کا اختلاف ہمارے لئے رحمت ہے۔

(6) **اصحاب تمیز**: یہ حضرات دلائل کا عرفان رکھنے میں ممتاز ہوتے ہیں ان کا اختلاف بھی اُمت کے لئے رحمت ہے، اور ان سبھی کے لئے ثواب۔ اور ان کے علاوہ کا اختلاف امت کے لئے زحمت ہے۔ یعنی حضرت سیدنا علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے خارجیوں کا اختلاف امت کے لئے زحمت ہے۔ غیر مقلدوں کا چاروں ائمہ سے اختلاف امت کے لئے زحمت اور خود اُن کے لئے جہنم کا پروانہ۔ گمراہ معتزلیوں کا فقیہ حنفی سے اختلاف اُمت کے لئے زحمت اور خود اُن کے لئے بوال۔

اشکال: ان حضرات کے بعد بھی تو اختلاف پیدا ہوا ہو رہا ہے اور ہوتا رہیگا۔ نیو مسائل پیدا ہوتے رہے، ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔ کیا ان تمام کو رحمت کہئے گا؟

مثلاً: حضرت مولانا سید افضل حسین اور مفتی اعظم سرکار **علیہما الرحمۃ** کا اختلاف مائک کے میٹر میں....

رفع اشکال، جی نہیں۔ حقیقاً یہ اختلاف، اختلاف ہی نہیں بلکہ ان حضرات کو اختلاف کا رائٹ ہی نہیں۔ کیونکہ یہ حضرات مقلد ہیں اور اختلاف کا اختیار صرف مجتہد مطلق کو یا مجتہد فی المذہب کو یا مجتہد فی المسائل کو (کما سبق)۔

نوٹ: انشاء اللہ مائک کے مسئلہ پر کاس کریم سے چھلکتے جام اس تحریر کے حصہ دوم میں

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں! حوادث تازہ (نیو میٹرس) ہمیشہ اپنی اصل کی طرف لوٹتے رہے ہیں اور لوٹتے رہیں گے۔ تو جن حضرات کو بفضل الٰہی نیو میٹرس اپنے پرانے اصول کی طرف پھیرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ان کا قول مقبول جیسے Passanger کی رفتار کو **منع من جھة العباد** کی طرف پھیرنے میں فاضل بریلوی کو کامیابی ملی لہذا آپ کا قول مقبول۔

اور مولوی کفایت اللہ صاحب **علیہ ما علیہ** و مولانا عبدالحی صاحب قبلہ مرحوم نے اس رفتار کو عذر سماوی سمجھا جس کے چلتے وہ لوگ حادث تازہ کو اصل کی طرف پھیرنے میں ناکام رہے لہذا ان حضرات کا قول نامقبول۔ اور اللہ اپنی پناہ میں رکھے سپر فاسٹ کے میٹر میں جن کے قول بداز بول سے بندے کا کام خدا کا فعل بنا، اس کرامی کا قول مردود... اب بھی سپر فاسٹ بریک نہ ہو تو مرے جنوں کا قصور؟

تین سال سے دوڑتی سپر فاسٹ کو فتاوی رضویہ حصہ دوم صفحہ 196 کا بریک

ٹھہری ہوئی ریل میں سب نمازیں جائز ہے اور چلتی ہوئی میں سُنّتِ صبح کے سوا سب سُنّت و نفل جائز ہے مگر (چلتی ٹرین میں) فرض و وتر یا صبح کی سُنّتیں نہیں ہوسکتی اہتمام کرے کہ ٹھہری میں پڑھے اگر نہ ٹھہرے اور دیکھے کہ وقت جاتا ہے پڑھ لے اور جب ٹھہرے پھر پھیر لے **NO Angrezi Dish** پگ ہو یا فش۔

نوٹ: اس مبارک فتوے کا تذکرہ نہ مولوی محمد مصباحی صاحب نے اپنے دونوں مقالوں میں فرمایا، صحیفہ مجلس بھی خاموش ہے۔ یہاں تک کہ مولانا مولوی مطیع صاحب پرنوی (جن کو سب سے پہلے دور رضا کی علت رہنے یا نہ رہنے میں شبہ پیدا ہوا اور

انھوں نے ہی بریلی کے سیمینار میں یہ مسئلہ پیش فرمایا مگر موصوف نے بھی فتاویٰ رضویہ کے اس فتوے کو اپنی تقریر کا حصہ بنانا پسند نہیں کیا) وفیہ مافیہ ! چلو ہم حُسنِ ظن سے کام لیتے ہیں مولانا یسین مصباحی، مولانا محمد احمد مصباحی، مولانا مطیع صاحب برنوی، مولوی نظام صاحب مصباحی معتزلی آپ سبھی حضرات کی نظر سے فتاویٰ رضویہ حصہ دوم ص 196 نہیں گزرا ! مگر اب تو تفتیش اور اس تحریر نے آپ کو جنوا دیا۔

لہٰذا مصطفوی کو یہ کہنے کا حق عطا فرما دیں کہ ! موجودہ مجلس شرعی کو اگر انصاف نے چھوا بھی ہے تو مجلس شرعی صرف اتنا کہہ دے کہ ٹرین پر نماز کا مسئلہ فتاویٰ رضویہ حصہ دوم صفحہ 196 پر مذکور ہے۔ لیکن شاید ایسا نہ ہو کیونکہ ارشاد مشائخ آڑے آئے گا یا فرمان سیٹھ جی آڑے ہاتھوں لے لیگا اور انگریزی آنکڑا 50,000 کا حساب مانگے گا۔ رہا یوم الحساب کا معاملہ تو دیکھا جائے گا کہ آج تو مزے سے کٹتی ہے غالب،

میرے سُنی بھائیو! آج بھی سپر فاسٹ دور میں کوئی آدمی کبھی Reservation کے ساتھ تو اکثر بغیر Reservation (چالو ٹکٹ) سے دور دراز مقامات کا سفر کرتا ہے اور اُس آدمی کے بچے کو پنج وقتی نماز ٹھہری ٹرین میں یا پلیٹ فارم پر ادا کرتے دیکھا جاتا ہے۔ اور کوئی دشواری نہیں ہوتی ہے۔ فالحمدللہ رب العالمین

نفس بدکار نے یہ قیامت توڑی   عمل نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دیا

خیرا!   مجھے رہزنوں سے غرض نہیں   رہبروں سے گزارش۔

احیائے (دین) آپ کا کام ہے۔ اس کا خیال نہ فرمایئے کہ آپ کے چھوٹے، نے کہا یہ بھی آپ کا ہی کہنا ہے آپ کے رب کا فرمان ہے **تعاونوا علی البر و التقوی**۔

اے مری قوم کے نامور شاعروں!   حافظ و عالم و مفتی و قاریو

اے ادیب و فسانہ نگارو!   تم جو چاہو حوادث کے رخ موڑ دو

یہ اُٹھیں وہ اُٹھیں ہم اُٹھیں تم اُٹھو!   اُٹھ کے اجمل یہ پیغام دو قوم کو

فقہِ حنفی پر اگلا حملہ::Please Excuse Me:

جمع بین الصلاتین جائز ہے۔۔چلتی ٹرین 24 نمبر مولانا نظام۔

مصطفوی! رسالہ مبارکہ حاجز البحرین۔ ظہرین، عرفہ وعشائین مزدلفہ کے سوا دو نمازوں کا قصداً ایک وقت میں جمع کرنا سفراً حضراً ہرگز جائز نہیں۔۔۔یہی مذہب ہے **ناطق بالحق والصواب موافق الرائے بالوحی والکتاب امیر المومنین عمر فاروق اعظم و حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص احد العشرۃ المبشرۃ و حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود من اجل فقہاء الصحابۃ البررہ حضرت سیدنا و ابن سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق و حضرت سیدتنا ام المومنین صدیقہ بنت الصدیق اعاظم صحابۃ کرام و خلیفہ راشد امیر المومنین عمر بن عبد العزیز و امام صالم عبداللہ بن عمر و امام علقمہ بن قیس و امام اسود بن یزید و امام حسن بصری و امام ابن سیرین و امام ابراھیم نقعی و امام مکحول شامی و امام جابر بن زید و امام امر بن دینار و امام حماد بن ابی سلیمان و امام اجل ابو حنیفہ اجلہ ء ائمہ تابعین و امام سفین ثوری و امام لیث بن**

سعد و امام قاضی الشرق والغرب ابو یوسف و امام ابو عبداللہ محمد شیبانی و امام زجر بن الهذیل و امام حسن بن زیاد و امام دار الهجره عالم المدینه مالک ابن انس فی روایة ابن قاسم اکابر تبع تابعین و امام عبد الرحمن بن قاسم عتقی تلمیذ امام مالک و امام عیسے بن ابان و امام ابو جعفر احمد بن سلامه بصری و غیرهم ائمه دین کا رحمته الله علیهم اجمعین.

لہذا مصطفوی ڈنکے کی چوٹ پر کہتا ہے۔مولوی نظام الدین معتزلی صاحب نے فرضی بات پر بنیاد رکھ کر صرف اعلیٰ حضرت یا فتاویٰ رضویہ کی مخالفت نہیں کی بلکہ مذکورہ جملہ ائمہ کرام کی مخالفت کر کے،

اپنے مسلک معتزلہ کا شاندار مظاہرہ فرمایا ہے۔

اب میں اس طویل تمہید وتذئیل کے بعد کسی کی رورعایت کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے روئے سُخن ارشاد مشائخ ناطق تھا کی طرف موڑتا ہوں۔

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجا تیرا　　شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کُتا تیرا۔

ارشاد مشائخ ناطق تھا کی اصلیت

حضرت علامہ الحاج سید آلِ رسول حسنین میاں قادری برکاتی نوری (نظمی میاں) مدظلہ کو مولوی نظام صاحب کا جواب۔**صاحب فضائل السلام علیکم !**صرف ایک اختلافی مسئلہ پر میرا قلم اُٹھا یعنی مسئلہء لاوڈ اسپیکر پر مگر واقعہ یہ ہے کہ میں نے از خود یہ کام

شروع نہیں کیا بلکہ مُجھ سے شروع کرایا گیا اور اِس کے بعد میرا قلم (کبھی بھی) اختلافی مسائل پر نہ اُٹھیگا۔حوالہ: فتاویٰ برکات مصطفیٰ ص159، چلتی ٹرین نمبر ص18، 19

اوراب !وقت کا انتظار کیجئے حساب و کتاب ہوگا اور اچھی طرح ہوگا۔حال کا ہی نہیں بلکہ ماضی کا بھی قرض چکایا جائے گا....تازہ ترین رسالہ فقہہ حنفی میں حالت زمانہ کی رعایت....کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔(عرفان مسلک ومذہب ص61)

نوٹ:فقہہ حنفی نامی کتابچہ کی خدمت گزاری عنقریب آرہی ہے

تذئیل دیگر

قال اللہ تبارک تعالیٰ و لتعرفنهم فی لحن القول ۔ترجمہ اور ضرور تم انہیں بات کے اصلوب سے پہچانو گے۔سورۃ محمد پ26۔

ارشاد مشائخ ناطق تھا کی شارٹ فارم وضاحت

مولوی صاحب: ارشاد مشائخ ناطق تھا مجھ سے کام کرایا گیا میں نے خود نہیں کیا اب میرا قلم اختلافی مسائل میں نہ اُٹھیگا۔

اعلیٰ حضرت: وہ تمھاری طرح گلے کی بکری تھا حقیقی بھیڑیئے نے جب اُسے شکار کیا اپنے مطلب کا دیکھ کر دھوکے کی پڑیا بنالیا

خطرناک جال

اب میرا قلم اختلافی مسائل میں نہ اُٹھیگا، ایک جھوٹ سے اپنے آپ کو سید کے عتاب سے بچا بھی اور سُنیوں کو 30 برس تک غفلت کی نیند سُلا بھی دیا۔

شاباش! اسلام میں جس خصلت کو منافقت کہا گیا۔
مولوی صاحب نے اُس کو منطق جانا۔
رہنماؤں کی سی صورت راہ ماری کام ہے، راہزن ہیں گو بگو اور رہنما ملتا نہیں (مفتی اعظم سرکار)

حضرات! بات حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کی قائم کردہ درسگاہ الجامعۃ الاشرفیہ سے اُٹھی ہے پھر مشائخ کی طرف منسوب ہے اور تقریباً 30 سال سے راز میں بھی لہذا ان دشوار گزار مراحل کو طے کرنے کے لئے میں ایک اور ذیلی تمہید کا سہارا لیتا ہوں۔

ع۔ مقصود سمجھ تو مری نوائے سحری کا،

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں میرا مقصد اس بیان سے یہ ہے کہ! عزیزوں کو خواب غفلت سے جگاؤں اور اِن کے اقوالِ باطلہ کی شناعت ہائلہ جتاؤں گلا دور پہنچا سورج ڈھلنے پر آیا گرگ خونخوار (لہو پینے والا لانڈگا) بظاہر دوست بن کر تمھارے کان تھپک رہا ہے (دھوکا دے رہا ہے)

کان تھپکنے کا نرالہ انداز

اپنی تحقیقات کی دُہائی، چنانچہ حضرت جی تک تفتیش وشرح شجرہ نیز استفتا پہنچانے کے بعد میرے احباب کبھی کبھار حضرت کو فون کرتے ہیں اور مذکورہ کتابوں کی یاد دہانی کراتے ہیں۔ پہلے تو حضرت تفتیش وشرح شجرہ نیز استفتا ملنے کا انکار فرماتے ہیں پھر دوسرا فرمان جاری ہوتا ہے میری تحقیقات پڑھو۔

(مطلب) تفتیش وشرح شجرہ نیز استفتا بھول جاؤ تا کہ چوریاں، Open نہ ہوں۔

فون پر ایک دلچسپ مڈبھیڑ

مجھے اپنے استاد محترم مفتی شبیر حسن رونا ہی نے بتایا مولوی نظام الدین اشرفیہ کا فون آیا تھا کہ آپ کا شاگرد غلام مُصطفیٰ مہاراشٹرا مجھے معتزلی کہہ رہا ہے۔

میں نے کچھ دیر بعد حضرت جی کو فون کر کے پوچھا حضور میں نے اپنی کتابیں تفتیش و شرح شجرہ نیز استفتا آپ کی خدمت میں بھیجا ہوں حضرت تک پہونچی ہونگی....؟

حضرت کا جواب: بھیجا ہوگا؟ ہم ہر کتاب تھوڑو نہ پڑھتے ہیں اور یہ شرح شجرہ کیا ہے؟

ہمارے شکوہء تغافل پر زیرلب مسکرا دیا ہے کیا؟

مولوی صاحب! شرح شجرہ ﷺ آلہء مکبر الصوت جو پندرھویں صدی کے معتزلیء اعظم کے بھیانک چہرے سے جھوٹی تحقیق کا نقاب اُٹھا کر قوم کی عدالت سے پیش کرتا ہے۔

ھنسنا منع ھے۔

مولوی صاحب! اگر آپ تفتیش وشرح شجرہ کو جانتے تک نہیں تو مفتی شبیر حسن صاحب سے شکایت کیسی کہ غلام مصطفیٰ مہاراشٹر مجھے معتزلی کہہ رہا ہے۔

جھوٹ بھی ہوا کال نہ کٹا (مُصیبت نہ گئی)، الملفوظ۔

دیکھئے بات طویل ہوگئی! اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں واللہ وہ پاسبان نہیں بھیڑیا ہے۔

مجدد رواں صدی نہیں فتنہء رواں صدی ہے۔ میرا اہل سنت نہیں چند بکاؤ مولویوں کے خریدار ہیں۔ نہیں مصلحت سے خالی یہ جہان مرغ و ماہی۔

محقق ہیں یا معتزلی؟

اعلیٰ حضرت پہلے وہ بھی تمہاری طرح گلے (اہل سنت) کی بکری تھا حقیقی بھیڑیے نے

جب اُسے شکار کیا، اپنے مطلب کا دیکھ کر دھوکے کی ٹٹی بنالیا۔ اب یہ بھی اکے، دکے کی خیر مناتا اور بھولی بکریوں کو لیجاتا ہے۔ للہ اپنی حالت پر رحم کرو، جہاں تک دم رکھتے ہو اس بھیڑیے اور بھیڑیے کے بچے سے بھاگو۔ (اجماع اور برکت اجماع کو جی جان سے تھام کر) امن اور چین کا راستہ لو اور مُرغ زار جنت میں بے خوف چرو۔

اے رب میرے ہدایت فرما۔ آمین....!

وجب علیکم الی الھدیٰ انضمام و اشرب فی بعض القلوب نظام ولست شاعرا

مولوی صاحب! مجھ سے کام کرایا گیا (دوبارہ یہ حرکت نہ ہوگی)۔

تھانوی صاحب! سچ تو یہ ہے کہ ہم کو ہمارے بزرگوں نے بگاڑا ہے،

حضرات دیکھئے صرف الفاظ کی ہیرا پھیری۔ **دونوں کا ماحصل ایک...**

دیکھ آئی جاکے صبا سر سے پاؤں تک کام آئی کچھ نہ پردہ نشینی حضور کی!۔

اسی لئے تو میرے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں! پہلے ہو بھی تمھاری طرح گلے کی بکری تھا حقیقی بھیڑیئے نے جب اُسے شکار کیا اپنے مطلب کا دیکھ کے دھوکے کی پڑیا بنالیا اکے دُکے کا شکار کرنے کی کوشش میں ہے۔

رب کا فرمان ہے ودا کثیر من اھل الکتاب لو یردونکم من بعد ایمانکم کفار احسدا من عند انفسھم۔ البقرہ پ1۔

نوٹ: نہ تھانوی صاحب نے بگاڑنے والے بزرگوں کا نام بتایا ہے نہ مولوی صاحب نے مشائخ کو Open کیا ہے۔

ہاں البتہ دونوں حضرات کو اِس بات کا اقرار ہے کہ اُن کو اُن کے بزرگوں نے بِگاڑا ہے۔ لہذا انھیں کے کلام کی روشنی میں ہمیں یہ کہنے کا رائٹ ہے۔ یہودی اپنے ماننے والوں کو اچھائی کا حکم دیتے اور خود اُس پر عمل نہ کرتے رب ارشاد فرماتا ہے اتامرو انالناس باالبرو تنسو ن انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون۔ ترجمہ: کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تمھیں عقل نہیں۔ یعنی یہودیوں میں کم از کم اتنی خوبی تھی کہ وہ اپنے ماننے والوں کا بھلا چاہتے تھے اور اب حال کی بدحالی یہ ہے کہ امر نظام وتھانوی من امرھما و ستر نفسہ۔ یعنی دونوں حضرات کو اُن کے بزرگوں نے بُرائی پر لگا دیا اور خود کو چھپا دیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ یعنی خود تو بچ نکلے مگر یار کو لٹوا گئے۔

نوٹ ضروری: تاریخ اور حالات کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے، (بگاڑنے والے بزرگوں) میں حضور حافظ ملت، حافظ عبدالرؤف صاحب و مفتی عبدالمنان صاحب رضوان اللہ ہرگز نہیں پھر آخیر کون؟ جس نے مولوی صاحب کو بگاڑ دیا، **اور وہ میرے سُنی بھائیو کو بگاڑتے پھر رہے ہیں،**

کھُلتا نہیں ہے ترے سفر زندگی کا راز لاؤں کہاں سے بندہ صاحب نظر کو میں

وقت کا انتظار کیجئے حساب ہوگا ماضی کا بھی قرض چکایا جائیگا۔

حضرات محترم! یہ لوگ ماضی کا قرض چکانا چاہتے ہیں لہذا موجودہ شرعی بورڈ کا اختلاف علامہ صاحب قبلہ یا حضور تاج الشریعہ ازہری میاں کا یا خیر الخطباء علامہ

عبدالمصطفی صاحب ردولوی، یا علمائے پیلی بھیت مدظلالھم سے نہیں بلکہ ان لوگوں کو صرف حضور حافظ ملت، سرکار اعلی حضرت وشہزادہ اعلی حضرت رضوان اللہ تعالیٰ علیھم سے ہی بیر نہیں ہے، بلکہ Totally احناف رضوان اللہ تعالیٰ علیھم سے اختلاف ہے۔

دلیل! لگ بھگ نصف صدی پیشتر، چودھویں صدی کے پہلے معتزلی مولانا ظفرادیبی کو حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ نے اجماع کی مخالفت کی بنیاد پر اشرفیہ سے ڈسمس فرمادیا تھا۔ واضح رہے معتزلی ایک گمراہ فرقہ ہے جو اجماع کی مخالفت کرتا ہے۔ جیسے سیدنا امام حسن بصری علیہ الرحمہ کے دور کا واصل بن عطا پھر صاحب کشاف، زمخشر پھر چودھویں صدی کے مولانا ظفرادیبی مبارکپوری اور پندرھویں صدی کے مولوی نظام۔

اعلیحضرت فرماتے ہیں حنفیہ میں بعض معتزلی تھے اس سے حنفیت وحنفیہ پر کیا الزام آیا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۱، ص ۶۲)

لا تجتمع امت علی ا لضلالہ. میری اُمت گمرہی پر اکٹھا نہ ہوگی۔

جو بھی اجماع سے ہٹا وہی گمراہ ہوا۔

(1) مولوی ابلیس (Teacher of Mala'ek) نے فرشتوں کے اجماع کی مخالفت کی گمراہ ہوا **فسجدا ملائکہ کلھم اجمعون الا ابلیس**

(2): مولوی نصیر الدین طوسی معتزلی استاذ امام رازی نے اجماع امت کی مخالفت کی مرتے وقت منہ سے 'گوہ' اُگلتا تھا۔ امام رازی علیہ الرحمہ استاذ ہونے کے ناتے اُس کے پاس تشریف لے گئے اجماع کی مخالفت سے توبہ ورجوع کی تلقین فرمائی جواب دیا رازی میں اسی حالت میں مرونگا توبہ نہ کروں گا۔

(3) حضرت کے شاگرد مفتی انوار عالم صاحب اُتر دیناجپور نے مولوی صاحب کے آگے کلیجہ نکال کے رکھ دیا ہے۔

مفتی انوار: میں اپنے مربی روح (مولوی نظام الدین) سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اجماع کی مخالفت سے باز آجائیں۔

کہتے ہیں حضرت جبریل نے مسٹر ابلیس کو اجماع کی مخالفت سے توبہ کی تلقین فرمائی

جبریل: ھمدم دیرینہ کیسا ہے جہان رنگ و بو؟

ابلیس: سوز وساز و درد وداغ وجستجوے وآرزو!

جبریل

ہر گھڑی افلاک پر رہتی ہے تیری گفتگو — کیا ممکن نہیں کہ تیرا چاک داماں ہو رفو

ابلیس

آہ اے جبریل تو واقف نہیں اس راز سے — کر گیا سرمست مجھ کو ٹوٹ کر میرا سبو!

جبریل

کھودیئے انکار سے تو نے مقامات بلند — چشم یزداں میں فرشتوں کی رہی کیا آبرو

اب مولوی صاحب کو دیکھئے جب شاگرد رشید نے اجماع کی مخالفت سے روکا تو حضرت جی نے اجماع کے وجود کا ہی انکار فرمادیا وہ بھی اس شان کے ساتھ کہ مسٹر ابلیس بھی حیران رہ جائے۔

مولوی صاحب نے فتاویٰ رضویہ ج8 ص210 میں اعلی حضرت کی عبارت کے شروع سے لفظ ائمہ Drop فرمادیا اور Last سے **(آخر اکثر کل کل ائمہ سے ضرور اکثر ہے کترلیا)**۔ اور کہہ دیا کہ دوصدی کے بعد اجماع منعقد ہی نہیں ہوا۔

مفتی انوار عالم اُتر دیناجپور

کھودیئے انکار سے تو نے مقامات بلند — چشم سُنیاں میں رہی کیا تلمذوں کی آبرو!

خیر! عرض یہ کررہا تھا حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ نے منکر اجماع شرعی کو اشرفیہ سے نکالا۔ یا کسی نے کہیں سے کسی کو کسی سبب سے نکال باہر کیا۔

پردہ اُٹھادوں اگر چہرہ افکار سے   لا نا سکے گا فرنگ میری نوا کی تاب

حضرات! کیا یہ وہی بات نہیں؟ جو ''عرفان مذہب'' کے ہر ایڈیشن میں بار بار دہرائی جا رہی ہے۔ **''وقت کا انتظار کیجیے، حساب و کتاب ہوگا اور اچھی طرح ہوگا۔ حال کا ہی نہیں بلکہ ماضی کا بھی قرض چکایا جائے گا۔''**

گر انصاف پرسی سگ حق شناش   بسیرت بہ از مردم ناسپاس

ناشکرے انسانوں سے   شکر گزار کتا بہتر ہوتا ہے۔

قارئین کرام: ارشاد مشائخ ناطق تھا کی یہ بحث طویل ہونے کے ساتھ کچھ تلخ بھی ہوگی کیونکہ فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے الحق مر سچ بات کڑوی ہوتی ہے اور فرماتے ہیں ﷺ رحم الله عمر ترکه الحق ماله من صدیق ۔ اللہ تعالیٰ عمر پر رحم فرمائے حق بات کرنے سے اُن کی Position یہ بنی کہ اُن کا کوئی دوست ہی نہ رہا۔

حضرات! بگاڑے گئے عندیائی، بغض و حسد میں گرفتار عنادیوں اور شخصیت پرستی کرنے والے لا ادریــون سے مجھے کوئی مطلب نہیں ہاں حق کے پاسبان سُنی علماء کرام زاد ھم الله شرفا و فضلا کی دل شکنی ہوجائے تو یہ نالائق ننگ خلائق آپ سے دست بدستہ معافی کا طلبگار ہے۔ لہذا پوری تحریر کو اپنے انصاف سے نوازیں تقریباً 30 برس سے چلے آرہے خلفشار کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند ہوجائے گا۔

انشاء الله الرحمن المستعان و علیه التکلان ۔

حضرات! پھر لوٹئے ارشاد مشائخ ناطق تھا کی طرف مُجھ سے کام شروع کرایا گیا اب میرا قلم اختلافی مسائل میں نہ اُٹھے گا۔

مولوی صاحب! آپ کو آپ کے دھرم کی قسم اگر آپ کا کام صحیح تھا تو دوبارہ قلم کیوں نہ اُٹھے گا؟ اور اگر غلط تھا اور یقیناً غلط تھا۔ تو غلط کام کرنے پر رب کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے۔ نہ کہ اپنی تحقیق کا اظہار اور پھر تماشا یہ کہ آپ کا بے لگام قلم مسلسل فقہ حنفی کے خلاف اُٹھ رہا ہے مولوی صاحب کبھی بھول ہی کر صحیح سچ بول دیا کریں۔

مولوی صاحب: بے وقوف مصطفوی اگر میں ہی سچ بولونگا تو اپنے مشائخ ظفر ادیبی وغیرہ کا بدلہ کیسے لونگا۔

خیر! میں اپنے سُنی بھائیوں کو کفار کے طریقے سے آگاہ کردینا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہمارا رب ارشاد فرمارہا ہے ود الذین کفروا لو تغفلون عن اسلحتکم وامتعتکم فیمیلون علیکم میلة واحدة ۔ کفار یہ چاہتے ہیں کہ کہیں تم اپنے ہتھیار اور ساز و سامان سے غافل رہو تو وہ تم پر یک بارگی (اچانک) حملہ کردیں۔

حضرات گرامی! دوبارہ میرا قلم اختلافی مسائل پر نہ اُٹھے گا اور پھر اچانک موریشیش کی سرزمین سے 18 سال کی طویل خاموشی کے بعد مولوی صاحب کے قلم سے Elligle چاند برآمد ہوتا ہے۔ دامن انصاف نہ چھوٹے یہ سنیوں کو غفلت میں رکھ کر فقہ حنفی پر نا روا حملہ نہیں تو اور کیا ہے؟ **ترے دل میں کس سے بخار ہے**

دیکھئے مولوی صاحب لکھتے ہیں رویت ہلال کے ثبوت شرعی کا اعلان Telephone، Internet، Fax اور Radio کے ذریعے بھی ہوسکتا ہے۔

مولوی صاحب کا پہلا طریقہ، چیف قاضی (مولوی صاحب) اور اُس کے نائبین

(مولوی نفیس ،صوفی نسیم) باہم ہر چاند کے لئے ایک کوڈ لفظ مقرر فرما کرلیں ۔
موریشیش کا Elligle Moon تسلیم کرلیں،
اگر ایسا نہ کیا جائے تو روزہ وعید تو درکنار، ایمان ہی ہاتھ سے چلا جائے گا۔

بے چارہ پیادہ تو ہے اک مہرہ ءناچیز   فرزیں سے بھی پوشیدہ ہے شاطر کا ارادہ

کیا چالاکی ہے سُنیوں کو بتا دیا کی ٹیلی فونی چاند مان لو اور اپنے شاگردوں کو بتلا رہے ہیں کہ میرا فتوی صرف ثبوت شرعی ملنے کے بعد اعلان سے متعلق ہے اور چونکہ ازہری میاں صاحب یا علامہ صاحب کی تحریر چاند کے ثبوت شرعی کے تعلق سے ہے لہذا اُن کی تحریر میرے فتوے کا رَدّ نہیں کرتی۔

علامہ ارشد القادری وشارح بخاری کو گالی

یہی موقف (Elligle Moon کو ماننا) 18 سال پیشتر علامہ ارشد القادری اور شارح بخاری علیہما الرحمہ کا بھی رہا ہے۔ مولوی نظام الدین

مصطفوی: ہم سب سے پہلے مولوی صاحب سے پرزور احتجاج کرتے ہیں کہ مولوی صاحب نے ہمارے دو بزرگو کی طرف علم چھپانے کی نسبت کر کے دونوں حضرات کو بد ترین گالی دی ہے۔ کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ ارشاد فرماتے ہیں **من کتم علما فالجم لجاما من النار** جس نے علم کو چھپایا قیامت کے دن اُسے آگ کی لگام لگائی جائے گی ،اور فرماتے ہیں **الساکت عن الحق شیطان اخرص** حق بات سے چُپ رہنے والا گونگا شیطان ہے۔ لہذا تمام غیور و جسور مصباحی حضرات مولوی صاحب

سے احتجاج کر کے اپنے مصباحی ہونے کا ثبوت دیں۔ ورنہ میں سمجھونگا کہ تمام اہل اشرفیہ خاص کر مولانا اختر مصباحی، مولوی محمد احمد مصباحی بلکہ خود مولوی نظام الدین معتزلی کی نگاہ میں حضرت علامہ ارشد القادری وحضور شارح بخاری علم دین چھپانے والے گونگے شیطان ہیں (اللہ ایسے کہنے والوں کے منہ میں خاک بھردے)

مولوی صاحب کا کوڈ لفظ ،'ترے پانے کا نہ پایا'

مولوی صاحب نے کوڈ لفظ مقرر کرنے کو اعلان ہلال کی شرط اول قرار دیا ہے جبکہ حضرت عالمگیر اورنگ زیب علیہ الرحمہ کے اُستاذ حضرت مُلّا احمد جیون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی صراحت کے مطابق پورے قرآن صرف 500 آیات اور لاکھوں احادیث کریمہ کے ذخیرے میں صرف 3000 احادیث ہیں جن سے شرعی احکام نکالے جاتے ہیں۔ اب میں مولوی صاحب بلکہ مجتہد صاحب سے ادبا عرض کروں 500 آیات یا 3000 احادیث میں سے نامزد طور پر بتایا جائے کہ فلاں حدیث یا فلاں آیت سے کوڈ لفظ مقرر کرنے کا حکم ثابت ہوتا ہے۔ چلئے ہم مقلد ہیں اُصول شرع ہمارے نزدیک چار آپ کے دھرم پر تین کیوں کہ 1200 سال پہلے ہی آپ اجماع کو دریائے شور میں نابود فرما چکے ہیں (شرح شجرہ ص25)۔

لہذا آپ سے اجماع کے ذریعہ کوڈ لفظ کو Code کرنے کا مطالبہ بے کار ہے۔ لہذا قیاس شرعی سے کوڈ لفظ مقرر کرنے کا ثبوت دیں۔ **مگر قیاس** شرعی حدود کا پابند ہونا چاہئے۔ حضور حافظ ملت کے ناموس کو پامال کرنے والا قیاسِ شیطانی I No Like ۔

واضح رہے میں مولوی صاحب سے کوڈ لفظ کا Proof مانگ چکا ہوں۔

حضرت کا جواب جنگ میں صحابہ **وامحمداہ یا محمداہ** کہتے تھے التباس سے بچنے
کیلئے **انا للہ و انا الیہ راجعون**۔ سچ ہے، ع آزادئ افکار ہے ابلیس کی ایجاد
دیگر! پروفیسر طاہر القادری کی اصطلاح Believers Non Believers اور
آپ کے کوڈ لفظ میں کیا فرق ہے؟
حاصل کلام.... موجودہ مجلس شرعی کے ناظم صاحب کی تحقیقات کا غیر شرعی ہونا کسی سے
پوشیدہ نہیں۔

ڈھونڈ رہے ہیں ملا تحقیق خام کا دوام   وائے تمنائے خام وائے تمنائے خام
لہٰذا پیر حرم نے سُن کے کہا مری روئیداد، پختہ ہے تری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام

تحقیق کی دوڑ میں شاندار Entry!

حضرات! آج سے تقریباً 30 سال پہلے مائک کی موجودگی میں نماز کی اقتداء کے جواز
یا عدم جواز پر شرعی بورڈ کا قیام عمل میں آیا جس میں کچھ وجوہات کی بنیاد پر،
(مولوی صاحب کو) شرعی بورڈ کا صدر بنایا گیا۔ جب شرعی بورڈ کی دوسری نشست
Call کی گئی جس میں بحث کے لئے آٹھ عنوانات طئے تھے۔ مگر مولوی صاحب نے
کمیٹی کا صدر ہونے کے باوجود 7 عنادین کو پس پشت ڈالتے ہوئے صرف مائک کے
Matter میں اپنا مقالا پیش فرمایا۔ جس میں مولوی صاحب نے مفتئ دیوبند مولانا
شفیع کی (آلات جدیدہ کی شرعی حیثیت) نامی کتاب سے بھرپور فائدہ حاصل فرمایا
بلکہ دیوبندی دلائل کو اپنے الفاظ کا جامہ پہنا کر اپنی جدید تحقیق کا شاندار آغاز فرمایا۔
مگر مولانا مطیع صاحب برنوی نے اپنے مقالے کے ذریعہ مولوی صاحب کے دلائل

کو دجیوں کا ڈھیر بنا دیا۔ اور موصوف اپنی دجیوں کے ڈھیر کو کتابی شکل میں بٹورنے
لگے۔ مولانا" مطیع صاحب "حضرت کی قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔ اور
انہیں (مولوی نظام صاحب) کو اس Matter پر لکھنے سے منع کرنے کی کوشش کرنے
لگے اور انہیں احساس دلانا چاہا کہ مولانا....! سنیت انتشار کا شکار ہے ہم نے آپ
کے تمام دلائل توڑ دیئے ہیں اگر مزید کوئی دلیل ہو تو بتائیے اُس کا بھی جواب دیا جائے
۔ مگر خدارا مائک پر کتاب نہ لکھیں اس سے سُنیت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔
مگر مولوی صاحب کو تو بس ماضی کا قرض چکانے کی دھن سوار تھی۔ **'وقت کا انتظار کیجئے
حساب و کتاب ہوگا اور حال کا ہی نہیں بلکہ ماضی کا بھی قرض چکایا جائے گا'۔**
لہٰذا حضرت نے مختصر سا جواب دیا (قوم جائے بھاڑ میں) کتاب آ کے رہیگی آپ کو
جواب کا اختیار ہے (ماخوذ از قول فیصل)۔
نوٹ: یہ نالائق بھی تفتیش لکھنے سے پہلے اپنے ذاتی خرچے سے حضرت جی کے شاگرد
مفتی معراج القادری کے ساتھ دربار میں حاضری دے چکا ہے۔
عرض مصطفوی: حضور قوم کا کیا ہوگا؟ حضرت جی کا جواب! ہوں ہوں (بڑا چلا سُنیت
کا درد لیئے بڑے بڑے بہہ جائیں گدھا کہے کتنا تھاہ جا تجھے جو لکھنا ہو لکھ۔ **نوٹ:**
میں نے حضرت جی کے انداز کو الفاظ میں پرونے کی کوشش کی ہے غلطی ہو جائے تو
No Tension کیوں کہ حضرت کے نزدیک ہمری (ہماری) اُردو دانی مشکوک۔

محقق صاحب کی اُردوئے معلی

اور نہ ہی کسی سفیر یا کسی مہتمم ' کی' یہ منشا ہوتی ہے، الخ (تحصیل صدقات پر کمیشن کا حکم)
دیو بندی اُردو! آپ کو اُردو کلام کہاں سے آگئی۔

قارئین کرام! ابھی آپ نے مصنف قول فیصل کے سُنیت کے درد کو ماتھے کی آنکھوں سے دیکھا۔ اور اب حال کی بدحالی رضائے سیٹھ جی بھانپ لیں تو کہیں۔

واہ رے سیٹھ، سُنیت کا درد رکھنے والے کو فقط 50,000 میں رام (موم) کر لیا۔

مگر تاریخ پر نظر پڑتے ہی حیرت دور ہو جاتی ہے کہ جنتی صحابی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو ملک رے کی حکومت کی لالچ میں خریدا جا سکتا ہے تو....

پھر بھی مولانا مطیع صاحب پُرنوی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے معتزلی کے تحقیق کی ابتداء کو Open فرما کر اپنے پرائے کے پہچاننے میں سُنیوں کی مدد فرمائی ہے۔

و قال النبی ﷺ ان الله یئید الدین با لرجل الفاجر۔

ہاں! مائک پر مقالوں اور بحثوں کا آغاز ہوا، حضرت علامہ مولانا قاضی عبدالرحیم صاحب قبلہ انار اللہ برھانہ نے اپنے مقالے میں الکشف شافیا سے اعلی حضرت کا قول نقل فرمایا Phonograph کی Plato میں آواز مبصر ہوتی ہے۔ پس آج کے معتزلئی اعظم نے مجدد اعظم پر پلٹوار کرتے ہوئے فرمایا۔ فونو میں وہ شکل خاص ہر گز نہیں جو متکلم کے گلے و زبان کی تحریک سے ہوا میں پیدا ہوئی تھی۔

(لاؤڈ اسپیکر کا شرعی حکم، ص 83، مولوی نظام الدین قول فیصل 156،)

قاضی عبدالرحیم صاحب علیہ الرحمہ نے فرمایا:

اعلی حضرت فرماتے ہیں پلیٹوں میں آواز مبصر ہوتی ہے۔ آپ (مولوی نظام) لکھ رہے ہیں پلیٹوں میں آواز کا مبصر ہونا فہم سے بالاتر ہے۔

مولوی نظام الدین کا جواب **"وہ اعلی حضرت کی تحقیق تھی یہ میری تحقیق ہے"۔**

مصطفوی:: میرے سُنی بھائیو! **یہ ہے اور حساب ہوگا اور ماضی کا قرض چکایا جائے گا۔**

شاخ پہ بیٹھ کر جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے   کہیں نیچا نہ دکھا دے تجھے شجرہ تیرا

حضرات! اب اگر میں یہ کہوں کہ حاسدین رضا معجزۂ مصطفیٰ یعنی امام احمد رضا کے نام سے پیٹ پالتے ہوئے اُنھیں پر غرّا بھی رہے ہیں۔ تو انصاف سے بتایا جائے کہ یہ گالی ہوئی یا حقیقت کا اظہار۔ **انما اشکو بثی و حزنی الی الله**

ہاں ہاں! تیرا کھائیں تیری اداؤں سے اُلجھیں، ہیں منکر عجب کھانے غُرّانے والے
کیا کہوں کیا نہ کہوں ظالموں محبوب کا حق تھا یہی؟   عشق کے بدلے عداوت کیجئے

من عادلی ولیا فقد آذنته با الحرد ۔ جس نے میرے ولی سے دشمنی کی میں اُس اعلانِ جنگ کرتا ہوں۔ (حدیث قدسی)

مُرید ہندی: اب مسلماں میں نہیں وہ رنگ و بو   سرد کیوں کر ہو گیا اُس کا لہو!

پیر رومی: تا دل صاحب دلے نامد بدرد   ہیچ قومے را خدا رسوا نہ کرد

ترجمہ: جب تک اہل دل کا دل نا دُکھا، رب نے کسی کو رُسوا نہ کیا۔

چوں خدا خواہد کہ پردۂ کس درد   میلش اند طعنۂ نیکاں زند

یعنی اہل دل کا دل دُکھانے سے گمرہی مقدر بن جاتی ہے۔اور عیب ظاہر ہو جاتا ہے

تشریح مع تمثیل

(1) جناب آدم علیہ السلام کا دل مبارک مسٹر ابلیس نے دُکھایا حضرت آدم علیہ السلام کا دل درد سے کراہا فاخرج انک من الصاغرین Mister Iblees You Are Dissmiss، یو اِز گھٹیاں مخلوق تفسیر: کہ انسان تیری مذمت کریگا اور ہر زبان تجھ پر لعنت کرے گی اور یہی تکبر والے کا انجام ہے۔

لہذا اے انسان من کے کوئیں سے میں کا کتا نکال دے اور پاجا سُراغ زندگی۔

(2) واتل علیهم نبا ابنی آدم بالحق اذ قربا قربا نا فتقبل من احد هما. ولم یتقبل من الآخر. قال لا قتلنک قال انما یتقبل الله من المتقین۔ ترجمہ: اور پڑھ کر سنا وُانھیں آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر، جب دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی، دوسرے کی قبول نہ ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے قتل کردونگا۔کہا اللہ اسی کی قبول کرتا ہے جسے ڈر ہے (المائدۃ 27)۔

تفسیر:: جن کا نام ہابیل وقابیل تھا۔یہ خبر سُنائی گئی کہ حسد کی برائی معلوم ہو اور سید عالم ﷺ سے حسد کرنے والوں کو اس سے سبق حاصل کرنے کا موقع ملے۔اور رضا سے جلنے والوں کو سمجھ ملے۔

تشریح: حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے اپنے دو بیٹوں میں سے قابیل کا نکاح حضرت ہابیل کی بہن لیودا اور حضرت ہابیل کا نکاح قابیل کی بہن اقلیما سے رچانا چاہا

مسٹر قابیل کو نامنظور ہوا کیوں کہ ارشاد نفس آڑے آیا اور اس نے بغض وحسد کی آگ میں جل کر اپنے بھائی کا قتل کرڈالا۔

نوٹ ضروری: آج حاسدین رضا جانے انجانے اور معتزلین زمانہ جان بوجھ کر، مسلک ابوحنیفہ، مسلک غوث وخواجہ یعنی مسلک رضا کا بے دردی سے قتل کئے جارہے ہیں وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں! حسد لے جاتا ہے جہنم میں، دنیا میں اگر کسی کو اپنے سے زیادہ دیکھے شکر بجالائے کہ مجھے اتنا مبتلا نہ کیا اور دین میں دیکھے تو اس کی دست بوسی کرے اسے مانے کسی پر حسد کرنا رب العزت پر اعتراض کرنا ہے کہ اسے کیوں زیادہ دیا مجھے کیوں کم رکھا (الملفوظ)۔بمیر تا برہی اے حاسد، کیں رنجیست جز مرگ نتواں رست یافت

تاریخ کا طالب جانتا ہے رسول اکرم ﷺ کی پشت اقدس پر اوجھڑی ڈالنے والوں نے خاتون جنت رضی اللہ عنہا کے قلب اطہر کو ٹھیس پہنچائی ان ظالموں کو خدائے واحد قہار نے بدر میں رسوا فرمایا (البخاری)

کرب و بلا کے میدان میں یزیدیوں نے بنتِ فاطمہ رضوان اللہ عنہا کے قلب ناز کو تڑپایا دنیا یزیدیوں کی رسوائی دیکھ رہی ہے۔اور اب رضا و ابن رضا کا دِل دُکھانے والوں کا حشر دُنیا ماتھے کی آنکھ سے دیکھے گی۔

خیر کی ان سے امید مت کیجئے　　شر کی یلغار ہیں حاسدین رضا
ان سے اقرار جرم وخطا ہے عبث　　زہر انکار ہیں حاسدین رضا
الحفیظ الامان قدسی رب کی پناہ　　دین پر بار ہیں حاسدین رضا

خیر یہ گزراشات آخرت کا خوف رکھنے والوں کے لئے ہیں، رہے ضد وعناد کے مرض میں مبتلا یا دنیا کے چند سکوں پر سودا کرنے والے دنیا دار وہ کیوں کر تس سے مس ہونگے

واللہ الھادی الی سواء الطریق لہذا

حاسدین کے لئے خون کے آنسو، محبین کے لئے خوشی کو آنسو!

دربدر خوار ہیں حاسدین رضا — باعث عار ہیں حاسدین رضا
سنیوں تم رہو ان سے دور و نفور — دعوت نار ہیں حاسدین رضا
نام لیکر رضا کا کماتے رہے — کتنے غدار ہیں حاسدین رضا
منہ کی کھانا پڑیگی انہیں عنقریب — اب سردار ہیں حاسدین رضا
علم و فن اور نسب ان کے سو دہیں — گل نہیں خار ہیں حاسدین رضا

نتیجہ فکر:: علامہ سید اولادرسول قدسی مصباحی، نیویارک (آئینہ صلح کلیت ص8)

عرفان مسلک و مذہب کی فائینلی خدمت!

تونے دیکھا سطوت دریا کا عروج — موج مضطر کس طرح بنتی ہے اب زنجیر دیکھ

!!تعارف!!

نام کتاب عرفان مذہب ومسلک رائٹرس (مصنفین) مفتی ''مولوی'' نظام الدین مولانا ''مولوی'' یسین مصباحی، علامہ ''مولوی'' محمد احمد مصباحی اینڈ آدر۔ (ان حضرات نے) مشترکہ طور پر ایک کتاب بنام عرفان مذہب ومسلک لکھی اور صلح کلیت کا دروازہ کھولا۔ صلح کلی بنانا ہے ان کا شعار — پرخطر وار (جال) ہیں حاسدیدن رضا

(ایک اور زلزلہ برپا ہوا ص8، 9، مولانا عین اللہ امجدی گونڈوی)

حضرات محترم! مسلک اعلی حضرت کی روح ''ردِّ وہابیہ'' سے روکنے والا 'کتا' بچہ عرفان مسلک و مذہب کا رڈ پورے ہندوستان بھر سے ہو رہا ہے۔ رضوی آئینہ مذکورہ 'کتا' بچہ کا مکمل Operation کر چکا ہے۔

آج اس تحریر کے ذریعے عرفان مسلک کا فائینل پوسٹ مارٹم۔ دنیا اپنے ماتھے کی آنکھ سے دیکھے گی **انشاء اللہ وباللہ التوفیق و بہ نستعین۔**

سنیت کی جبیں پہ ہیں داغ سیاہ — مثل تاتار ہیں حاسدین رضا

پہلے سرسری خدمت گزاری

فاضلانِ اشرفیہ کی شریفانہ عادت!

مولانا شعیب رضا نعیمی۔ حسن اتفاق سے ازہری میاں کے داماد بن گئے ہیں (عرفان حقیقت) مصطفوی:: عرفان حقیقت وعرفان مذہب بہر دو کتا بچوں، سے (جس میں ثانی الذکر اب سیانا ہو چلا ہوگا) یہی ایک عرفان حاصل ہوا وہ بھی ناتمام، لہذا میں تمام کئے دیتا ہوں حسن اتفاق کا مفہوم مخالف سوئے اتفاق ہے۔ پس شہ کی مصاحبت کے لئے شہزاد کا انتخاب حسن اتفاق ہے۔ ورنہ جن زاد کا انتخاب سوئے اتفاق قرار پاتا۔

لہذا...... بنا ہے شہ کا مصاحب چلا ہے شاہانہ

وگرنہ

زاغ کی چونچ میں انگور خدا کی قدرت — حور کی گود میں لنگور خدا کی قدرت

ولنا فی قول ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ "امسس بذر الات اسوۃ"

اور مصطفوی کو 25 سال پرانے دو گم نام کتا بچے بھی یاد ہیں

!!فائینل خدمت گزاری!!

مسلک اعلیٰ حضرت بمعنی مسلک اہل سنت کا ماننا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ص 20 سطر 19۔اور سطر نمبر **14** پر مسلک اعلیٰ حضرت کا اس زمانے میں خاص فائدہ یہ ہے کہ اِس کے ذریعہ وہابیہ اور دیابنہ سے اہل سنت کا امتیاز ہوجاتا ہے پھر صرف 44 سطروں کے بعد صفحہ 22 پر (مسلک اعلیٰ حضرت کی اصطلاح سے واقف ہونے کے باوجود بھی اُس کا استعمال فرض وواجب شرعی نہیں)

مصطفوی!! ناظرین کرام خود فیصلہ کرلیں کہ یہ تضاد بیانی ہے یا نہیں

اہل علم حضرات سے معروض یہ لوگ (مولوی نظام الدین، مولوی محمد مصباحی صاحبان) شاید ماننے اور استعمال کرنے کا منطقی فرق ظاہر کر کے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہینگے۔جیسا کہ ابھی Elligle Moon کی بحث میں گزرا۔لہذا آپ فتاویٰ رضویہ سُوّم ص 384 کا ضرور مطالعہ فرمائیے۔کیونکہ اِس منطقی بحث کا یہ مختصر متحمل نہیں بالخصوص میرے عوام بھائی اُن منطقی بحثوں سے کوسوں دور ہیں۔

سیدھی بات ہے! جب مسلک اعلیٰ حضرت کا فائدہ اپنے آپ کو وہابیہ دیابنہ سے ممتاز کرنے کا مضبوط ذریعہ ہے،تو مسلک اعلیٰ حضرت کا استعمال ضروری کیوں نہ ہوا، گھوم پھر کر بات وہی آگئی **"ماضی کا قرض چکانا ہے"** لہذا میں اپنے سُنی بھائیوں سے عرض کروں۔مسلک اعلیٰ حضرت ہی ہے دین حق اس کی حد سے جو باہر نکل جائے گا!

کل بروز قیامت خدا کی قسم دیکھنا وہ جہنم میں جل جائے گا!!

::V.I.P. خدمت::

حضرات! تقریباً چار سال یا کم وبیش کا عرصہ گزر گیا، کہ جب سے عرفان مسلک ...مارکیٹ میں آئی ہے یہ خطرناک کھیل آج تک راز میں ہے کہ عرفان مذہب و مسلک کے تھوروکس کی نمک حلالی کا حق ادا کیا گیا۔

!! پردہ اٹھتا ھے!!

آج سے تقریباً 25 برس پہلے کی بات ہے جب سیٹھ جی دعوت اسلامی کے عالمی اجتماع کے لئے انڈیا تشریف لائے۔انھوں نے اسٹیج پر آنے کی پہلی شرط یہ رکھی ،میری موجودگی میں اسٹیج پر علمائے اہل سنت موجود نہ ہوں،ظاہر ہے یہ Situation تمام سُنی علماء کے لئے بالکل نئی تھی۔لہذا سیٹھ صاحب کی شخصیت تمام سُنیوں کی نگاہ میں مشکوک ہوگئی۔علمائے کرام نے سیٹھ جی سے کچھ ضروری سوالات کیئے آپ اشرف علی تھانوی، قاسم نانوتوی، خلیل احمد امیٹھوی، رشید گنگوہی کو کافر سمجھتے ہو یا مسلمان؟ سیٹھ جی نے لاسٹ تک کوئی جواب نہ دیا۔کہا جاتا ہے کہ علمائے کرام نے موصوف کو مذکورہ سوالات کی تحریر دی جس میں ردِّ وہابیہ کے ساتھ مذکورہ دیابنہ کو کافر کہنے کا عنوان مذکور تھا جس پر انھوں نے دستخط نہیں کئے۔

جو محقق جدیدہ کے مجدد کی عادت قدیمہ ہے۔

[illegible]

[illegible]

ہے کہ تحریک دو حصّوں میں تقسیم ہوگئی۔

حضرات! یہ تمہید میں نے اِس لئے باندھی ہے تا کہ میں اپنے عوام بھائیوں کو بتا سکوں کہ سیٹھ جی اور اُن کی گمراہ کن پیسوں میں کھیلنے والی تحریک کا اندرونی Baylaws یہ ہے؟ کہ ردِّ وہابیہ نہ کیا جائے اور چونکہ مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے پیروکار علمائے اہل سنت کی گھُٹی میں رَدِّ وہابیہ موجود ہے۔

رَدِّ وہابیہ میرا پیشہ ہے حضور شیر بیشہ اہل سنت علیہ الرحمۃ الرضوان۔ اس لئے سیٹھ صاحب کو علماء اور مشائخین اور خانقاہوں سے نفرت ہے۔

نوٹ: دعوت اسلامی کے اندرونی Baylaws کی فوٹو کاپی، ابلیس کا رقص اور تفتیش میں دیکھیں۔

دعوت اسلامی کا مدنی پھول

علماء مقدس پتھر ہیں، ان کے ہاتھ چومو اور آگے بڑھ جاؤ۔ علماء نے نہ دین کا کام کیا ہے نہ کرنے دیں گے۔

حاصل کلام سیٹھ الیاس عطاری کو ایسے مولویان زمانہ کی ضرورت تھی، جو قوم کو رَدِّ وہابیہ اور مسلک رضا سے دور کریں، اور چونکہ مذکورہ مولویان کو ماضی کا قرض چکانے کے لئے ایسی قوم کی ضرورت تھی جو مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگاتے ہوئے بھی مسلک رضا سے دور و نفور ہو، اور ابھی ظاہر ہو چکا دونو کا Target ایک تھا اس لیئے رَدِّ وہابیہ سے دور کرنے والی کتاب عرفان مسلک و مذہب، مولوی یسین اختر مصباحی، مولوی محمد احمد مصباحی اور مولوی نظام الدین مصباحی نے مِل جُل کر مُرتب کر کے سیٹھ الیاس

عطاری کے نمک حلالی کا حق ادا فرمایا۔

الحاصل عرفان مسلک صرف اور صرف دیوبندیوں کے رد سے روکنے کی معتزلی سازش ہے۔ مسلک اعلیحضرت پہ حملہ کناں کتنے اشرار ہیں حاسدین رضا

رَدِّ وہابیہ میں سُنیوں کا روشن ماضی

نمبر1: میرا پیشہ رَدِّ وہابیہ ہے حضور شیر بیشہ اہل سنت علیہ الرحمۃ الرضوان۔

نمبر2: نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ یقیناً فرائض ہے۔ مگر دیوبندیوں کا رَدّ فرضِ اعظم ہے۔ حضور مجاہد ملت علیہ الرحمۃ الرضوان.

نمبر3: رَدِّ وہابیہ فرض اعظم ہے۔ سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ الرضوان۔ حضور محدث اعظم ہند کے ماموحضور شیخ المشائخ سید احمد اشرف علیہ الرحمۃ الرضوان سے یہ تو میرے سرکار زادے ہیں میرے پاس جو کچھ ہے انہیں کے والد گرامی (سرکار غوثِ پاک) کا ہے۔ یہاں رہیں رَدِّ وہابیہ سیکھیں ہندوستان میں رَدِّ وہابیہ مُجھ سے بہتر کہیں نہ پائیگا (الملفوظ)۔

نمبر4: الحمد للہ میں میرے رسول کے دُشمنوں کے لئے سخت ہوں، میری اولاد بھی سخت ہے اور اُن کی اولاد بھی اور دیکھو یہ سلسلہ کہاں تک پہنچتا ہے (الملفوظ)

!! گھر کی بولی!!

رَدِّ وہابیہ کے تعلق سے قدیم ترین مصباحی حضرت علامہ ارشد القادری کا مزاج۔

حضرات محترم! یہ بات کم لوگوں کے ذہن میں ہوگی کہ آج سے تقریباً 50 سال پہلے سن 1961 میں ظالم عباسی نے (خلافت معاویہ و یزید) نامی بدنام زمانہ کتاب

مُرتب کی جس نے پورے ہندو پاک میں بے چینی کی لہر دوڑا دی کیونکہ ظالم نے اپنی کتاب میں یزید کو حق پر اور حضرت سیدنا امام حُسین رضی اللہ عنہ کو ناحق پر ثابت کرنے کی کوشش کی تھی چونکہ پورا برصغیر (ہندو پاک و بنگلہ دیش) بے چینی کی آگ میں جھلس رہا تھا۔ مُسلمانوں کی بے چینی دور کرنے کے لیے خطیب مشرق پاسبان ملت حضرت علامہ و مولانا مشتاق احمد نظامی انار اللہ برھانہ مذکورہ کتاب کے خلاف رائے عامہ اکٹھا کرنے کا بیڑا اُٹھایا، جس میں سبھی لوگوں نے عباسی کے خلاف اپنے غم و غصے کا اظہار کیا تھا۔

مصنف زلزلہ کے غم وغصہ کا اظہار

کس دل آزار کتاب کا نام آپ نے لیا۔ خدا اُس کے شر سے مسلمانوں کو محفوظ رکھے جس زمانے میں وہ کتاب شائع ہوئی تھی اُسی زمانے میں حق پرستوں نے اُس کے سطر سطر کی دھجیاں اُڑا دیں۔ (علامہ ارشد القادری)

اِس کے باجود علامہ ارشد القادری صاحب قبلہ نے حامیان یزید کی نقاب کُشائی کے نام سے ایک کافی طویل اور گرم خط صرف اِس وجہ سے علامہ نظامی علیہ الرحمہ کے نام لکھا کہ آپ نے دیوبندیوں کی رائیں کیوں اکٹھا فرمائیں جس میں علامہ موصوف نے دیوبندیوں کے نفاق کو اُجاگر کرتے ہوئے **''نہ تھی دل میں تو کیوں آئی زباں پر''** اس مصرع کو تقریباً 7 مرتبہ دوہرا کر اپنی ناراضگی کا اظہار فرمایا۔

حضرات! جن لوگوں نے علامہ مشتاق نظامی علیہ الرحمہ کو دیکھا ہے وہ لوگ جانتے ہیں، علامہ نظامی کے سُنیت پر قسم کھائی جاسکتی ہے۔ میرا حافظہ اگر خطا نہیں کر رہا

ہے تو زلزلہ سے پہلے خون کے آنسو قوم کے ہاتھ میں آئی ہے۔ جس کو دیکھ کر سرکار مفتئ اعظم ہند رضی اللہ عنہ نے مسرت و شادمانی میں اپنے جیب کرم سے مبلغ 25 روپئے عطا فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔ **''اِسے خون کے آنسو کہیں یا خوشی کے آنسو''** الحاصل اِس تاریخی دستاویز کے پیش نظر میں بلا خوف تردید کہہ سکتا ہوں، اگر علامہ ارشد القادری انار اللہ برھانہ اگر عرفان مسلک و مذہب نامی 'کتابچہ' کو دیکھتے تو بالضرور اس کو **نقصان مذہب و مسلک** کا نام دے کر خون کے آنسو بہاتے۔

الحاصل حضرت آدم علیہ السلام سے آج تک اللہ کے نیک بندوں میں سے کسی ایک بندے نے بھی رمّی جمار (بے دینو کے رَدّ) سے نفرت نہیں کی اور مسٹر ابلیس سے مسٹر عطار تک کسی بے دین نے رَدّ کو اچھا نہ جانا، اور خُدا کا غضب دیکھئے عرفانِ مسلک و مذہب پوری کتاب رَدِّ وہابیہ سے روکتی ہوئی نظر آتی ہے میں بلا خوف تردید کہتا ہو عرفانِ مسلک و مذہب مسلک اہل سنت کی تائید میں نہیں بلکہ مسلک ابلیس و عطار کی ترویج کرتی نظر آتی ہیں اعاذنا اللہ عن ذالک۔

اب میں اپنی طرف سے لب کُشائی کے بجائے عرفان مسلک و مذہب کے برخلاف علامہ موصوف کے الفاظ میں اپنے غم و غصے کا اظہار کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

میرے سُنی بھائیو یہ گمراہ سیٹھ جی، یہ بدترین معتزلی، یہ بوڑھے حاسدین اپنے آپ کو سُنی ظاہر کرکے ہمارے ساتھ کتنا سنگین مزاق کر رہے ہیں۔ بے چارہ ظفر ادیبی تو بے نقاب ہو کر منظر عام پر آیا اور پٹ گیا ہندو پاک کی کئی کروڑ آبادی اُس کے منہ پر تھوک

چکی ۔لیکن رضا و ابن رضا سے دُشمنی رکھنے والے اشرفیہ کے یہ چند بازیگر جو اپنے چہروں پر خوبصورت نقاب ڈالے سُنی آبادیوں میں پھر رہے ہیں، کوئی اُنھیں کیوں نہیں چوراہے پر کھڑا کر دیتا...کیوں نہیں! رضا اور آلِ رضا کی حُرمت پر مٹنے والے اگر شخصیت سے مرعوب نہیں ہیں تو اُن کا گریبان کیوں نہیں تھامتے ایک طرف سیٹھ اور اُس کی گمراہ تحریک سے اُن کے سازباز ہیں دوسری طرف امام احمد رضا کے نیاز مندوں میں بیٹھ کر رضا سے محبت کا دم بھرتے ہیں۔ایک طرف فقہہ حنفی و اجماع احناف پر اعتزالی توپ کے گولے داغتے ہیں۔تو دوسری طرف مسلک اعلیٰ حضرت کو مسلک اہل سنت کا مرادف کہہ کر مخلص سنیوں کو دھوکا دیا چاہتے ہیں آخر مکر و فریب کی یہ تجارت کب تک نفع بخش رہیگی ۔اور پس پردہ منافقت کا یہ کھیل کب تک کھیلا جاتا رہے گا۔برِصغیر کی کروڑوں کی سُنی آبادی میں ہے کوئی بے لاگ صاحب نظر جو اُن کے نقاب کا دامن چاک کر کے اُنھیں بے پردہ کر دے؟

شدت غم سے چھلک آئے ہیں آنسو ورنہ مدعا میرا نہیں آپ سے شکوہ کرنا

مولوی نظام الدین کے فقهه حنفی کی حقیقت

(21) سایہء جملہ مشائخ یاخدا ہم پر رہے

رحم فرما آل رحمٰں مصطفیٰ کے واسطے

اے میرے معبود! مفتیٔ اعظم سرکار کے توسط سے ہم پر رحم فرما اور جملہ مشائخین کرام کا سایہء رحمت نصیب فرما۔

تشریح:۔ یادرفتگاں سے نفاق خفی کی رونمائی

مردِ حق آگاہ مطاع العالم ولی ابن ولی ابن ولی ابن ولی، مفتی ابن مفتی ابن مفتی بریلی کے ٹاٹ پر بوریا نشیں ہے۔سامنے عوام وخواص کا ہجوم، درمیان ہاتھ دو ہاتھ کی جگہ خالی ہے، گرمی کا موسم ہے، اوپر Electronic پنکھا چل رہا ہے، اچانک تیزی سے گھومتا ہوا پنکھا دھڑام کی آواز کے ساتھ ٹوٹ کر اُسی خالی جگہ پر گر گیا جہاں کوئی شخص نہیں بیٹھا تھا۔(از حضرت مولانا مفتی غلام مجتبیٰ اشرفی صاحب قبلہ انا ر الله بر ھانہ چشم دید گواہ)

ماضی میں پنکھے پر زندہ کرامات کے فیض سے

موجودہ حالات میں پنکھے سے لٹکتی لاحاصل خرافات کا Postmartem

نام کتاب: فقہ حنفی میں حالات زمانہ کی رعایت۔ فتاویٰ رضویہ کے حوالے سے، 70 سے زیادہ مسائل سے اس کا واضح ثبوت۔

محقق صاحب کا مختصر تعارف! غیر مسلم اور ان کی حکومتیں سیکولر (Secular) یا غیر اسلامی، انھیں اسلام کے قانونِ معاملات سے کوئی سروکار نہیں (جدید بینک کاری اور اسلام ص46، 2001) پھر سن 2013 میں 12 سال کے بعد حالات نے پلٹا کھایا اور انگریزوں کا کھانا اور کانگریسیوں کا تعامل گلے کا ہار بنا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

قارئین کرام! مجتہد صاحب کا یہی وہ کتا 'بچہ' ہے جسے **ناک کا بال** (مضبوط ہتھیار) سمجھ کر ملک بھر میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔اور ابھی دو منٹ میں کھل جاتا ہے کہ یہ ناک کا بال ہے یا وبال ہی وبال۔ **لیجئے!** ہم نے فرنٹ پیج کی عبارت جوں کا توں نقل کی ہے۔

عبارت کو دیکھئے کیا کہیں ہلکا سا بھی اشارہ ملتا ہے کہ حالات زمانہ کی رعایت کب اور کیسے ہوگی؟

اب پوری دیانت کے ساتھ ہم مولوی صاحب کے کتابچہ (فقہ حنفی) کو فتاویٰ رضویہ کے حوالے کریں۔...

اگر تو مائل بخروش ہے تو بسم اللہ

فتاویٰ رضویہ نصف دہم یا نہم صفحہ 168 رسالہ مبارکہ **جلی النص فی اماکن الرخص.**

امابعد! یہ چند سطور **کاشفة الستور بعون الغفور لا معة النور** اس بیان میں ہیں کہ بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے۔ اس کی اجمالی تفصیل کیا ہے ظاہر ہے کہ نہ ہر ممنوع کسی نہ کسی وقت مباح ہوسکتا ہے نہ ہر وقت ایسا کہ کسی نہ کسی ممنوع میں رخصت کی صلاحیت رکھتا ہے۔ **بالفاظہ**

حضرات محترم! فاضل بریلوی علیہ الرحمہ، صاف صاف فرمارہے ہیں کہ فقہ حنفی میں بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے۔

جبکہ مجتہد صاحب کا فرمان: بے قید ہے۔

اعلیٰ حضرت کا بیان کردہ حنفی قانون قید و بند میں...کیونکہ اعلیٰ حضرت نہ غیر مقلد ہیں نہ باغی خارجی اور نہ بے لگام معتزلی۔

اب ذرا لگے ہاتھ چالاک محقق صاحب کی بے لگامی کی روشن تر مثال حیرت میں ڈوب کر پڑھیئے۔ **مولوی صاحب کا فقرہ!** کلام علماء میں مفہوم مخالف بالاتفاق حجت ہے اس میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں (چلتی ٹرین میں مولانا نظام، ص 7)۔ اب پھر فتاویٰ رضویہ کی طرف آیئے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں **فان مفاهيم الكتب متعبرة**

بالوفاق. وہیں یہ بھی فرماتے ہیں **المفهوم لا يعارض الصريح (والا) تتعارض بين كلمات الاسياد .** یعنی کلام علماء میں بالاتفاق مفہوم مخالف معتبر ہے **علی الاطلاق** نہیں۔ کیونکہ کلام صریح کے ہوتے ہوئے مفہوم مخالف کی دُم پکڑنے سے اسلاف کرام کے کلام میں ٹکراو پیدا ہوگا۔ اور اللہ کی پناہ، اللہ کی پناہ، مولانا نظام صاحب نے چلتی ٹرین میں مفہوم مخالف کی پونچھ کچھ اس طرح تھام رکھی ہے کہ چند اسلاف کا ٹکراو نہیں بلکہ Totally حنفی قانون ہی آپس میں ٹکرا کر تہس نہس ہوا چاہتا ہے۔ دیکھئے (فتاویٰ رضویہ حصہ دوّم، ص 196، اور تفتیش)

ع...سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر

بات چلی تھی پنکھے سے لٹکی خرافات کی...

كم من احكام تختلف باختلاف الزمان . شامی وفتاویٰ رضویہ

من تبعیضیہ ۔بدلیل بعض اوقات بعض ممنوعات میں رخصت ملتی ہے (جلی النص) یعنی ہر ممنوع پر یہ حکم ہرگز لاگو نہ ہوگا کہ وہ کبھی نہ کبھی حلال ہوسکے۔ نہ ہر وقت میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ کسی نہ کسی ممنوع کو جائز قرار دے (جلی النص) جیسے احناف کے لئے زمین پر چلتی ٹرین پر فرض وراجب کی ادائیگی کی ممانعت ایسا ممنوع ہے کہ جب کبھی کوئی حنفی چلتی ٹرین پر فرض و واجب ادا کریگا اور Normal حالت میں نہ دوہرائے تو اس کی نماز مردود قرار پاکر اس کے منہ پر ماردی جائیگی اور وہ تارک صلاۃ فاسق وفاجر مردود الشہادۃ ہوکر آخرت میں ڈنڈے کھائے گا۔

اور دورِ رضا میں (Bombay) کی ایک مسجد میں پنکھے کی ممانعت ایسا ممنوع تھا کیونکہ وہ وقت اس ممنوع کو جائز قرار دینے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا۔

دورِ رضا کی وہ علتیں جن کے سبب Bombay کی ایک مسجد میں پنکھا لگانے کی ممانعت ثابت، اور آج کے دور میں ان علتوں کے اُٹھ جانے کا بیان

علت (الف): مالِ وقف سے خریدے ہوئے پنکھے کا حکم تھا کیونکہ مالِ وقف میں تبدیلی لانے کا اختیار وقف کرنے والے کو بھی نہیں تو کمیٹی کو کہاں اختیار رہیگا؟ کیا آج کی مساجد میں بھی مسئولہ مسجد کے پنکھے کی طرح مالِ وقف سے خریدہ ہوا پنکھا لگایا جاتا ہے؟ ہر انصاف پسند کہیگا نہیں! صاف ظاہر ہوا علت ختم ہوئی تو ناجائز ہونے کا حکم بھی ختم۔ (ب): پنکھوں کی گھڑگھڑاہٹ! کیا اب بھی وہ علت باقی رہی؟
ہرگز نہیں... کہ بعض پنکھے تو ایسے ہوتے ہیں کہ ہوا تو دیتے ہیں لیکن نظر تک نہیں آتے تو گھڑگھڑاہٹ کیا ہوگی۔ جیسے AC وغیرہ جدید پنکھے... لہذا علت ختم تو ناجائز ہونے کا حکم بھی ختم۔ (ج): آگ لگنے اور نقصان ہونے کے واقعات جیسے کرامت مفتئی اعظم سے ظاہر ہے کہ چلتا ہوا پنکھا ٹوٹ کر زمین پر گرا لیکن کسی کو چوٹ تک نہ آئی۔ کیا آج وہ علت موجود ہے؟ ہرگز نہیں... ایک بٹن تو معمولی چیز ہے جس جگہ کی Deepy میں کچھ خرابی آجائے تو وہ خود بخود بند ہوجاتا ہے اور Controll Room کو پتہ چل جاتا ہے کہ فلاں Deepy میں گڑبڑی ہے۔ الحاصل! علت ضرر ختم تو حکم ناجائز ختم۔ (د): اعلیٰ حضرت سے ایسی مسجد کے تعلق سے سوال تھا جس کے چاروں سمت

میں دور دور تک عمارتیں نہیں تھی۔ اور اُس مسجد کے ہر سائیڈ میں بڑی بڑی کھڑکیاں بنی ہوئی تھی جس سے قدرتی Fresh ہوا خود بخود آتی رہتی۔
کیا آج کے دور میں ایسی سہولت پائی جاتی ہے (الا ماشاء الله)۔ لہذا علت ختم دور رضا کا حکم بھی ختم۔
المختصر! بات وہی جو اعلیٰ حضرت نے فرمایا، بعض اوقات بعض ممنوعات میں بعض اسباب کی بنیاد پر رخصت ملتی ہے۔ اور بعض جگہوں پر مفہوم مخالف کا اعتبار کیا جاتا ہے اس میں کسی فقیہ کو اختلاف نہیں۔ ہاں! گروہ عندیہ وعنادیہ کے لئے چاروں رستے موکلے ہیں۔ کہ شرح عقائد کی صراحت کے مطابق سوفسطائیہ گروہ میں ایک گرہ عندیہ ہے اُس کا کہنا ہے۔ **ہم نے مرد کو مرد کہا اس لئے وہ مرد ہے، ہم نے عورت کو عورت کہا اس لئے وہ عورت ہے۔ اگر حالات نے پلٹا کھایا**
اور ہم نے مرد کو عورت کہنا شروع کیا تو... یک لخت، مرد زن ہوجائے گا اور ہم Super Fast میں اقبال کا یہ مصرع گنگنانے لگ جائیں گے۔
ع... پردہ آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن ہوگئے۔
(ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم)
شرح عقائد کی عبارت یہ ہے۔ **منهم من ينكر ثبوتها ويزعم انها تابعة للا عتقاد حتى ان اعتقدنا الشئى جوهراً فجو هر او عرضا فعرض او قديما فقديم او حادثا فحادث وهم العندية** (شرح عقائد 9)

علامہ ظاہری کا Martial Law

کیا ایسے بدنصیب محروم القسمت محدود الفکر حضرات یہ چاہتے ہیں کہ سارے اسلاف کو دفن کر دیا جائے اور صرف اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت کیا جائے۔ (عرفان مسلک۔ص 24)
راقم: اعلیٰ حضرت اعلیٰ حضرت کہنے سے اسلاف دفن ہوتے ہیں یا مدفن اسلاف زندہ ہوئے ہیں ڈال دی قلب میں عظمت اولیا! سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام۔ عقل والے فیصلہ کریں۔

پہچان نمبر 2: علامہ باطنی صاحب کا اندرون

بریلوی کسے کہتے ہیں؟ (آئینہ صداقت ص 12)

پھر باطنی صاحب نے حضور تاج الشریعہ کے Interview کے چند اقتباس کوڈ فرمائے یعنی بریلوی کوئی نیا مذہب نہیں ہے اور اگر کوئی نیا مذہب بنام بریلوی ہے تو میں اس سے بری ہوں۔ (ازہری میاں صاحب قبلہ) **نوٹ:** چونکہ علامہ باطنی لیس اختر مصباحی نے صرف عنوان قائم فرمایا ہے اس لیے عوام الناس عرفان سے محروم ہیں لہٰذا میں اپنے الفاظ میں وضاحت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں خدا نے چاہا تو رائیگاں نہ ہوگی۔ اب مجھے ہی دیکھو! میں وطناً کچھوچھوی، نسباً جیلانی، مشرباً اشرفی مذہباً حنفی ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بریلوی کہنے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔
(شیخ الاسلام حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی میاں صاحب قبلہ مصباحی زیب سجادگی کچھوچھہ مقدسہ)

میں بارہا کہہ چکا ہوں بریلوی کوئی نیا مذہب نہیں اور اگر کوئی نیا مذہب بنام بریلوی ہے تو میں اس سے بری ہو
(تاج الشریعہ حضرت علامہ و مولانا پٹھان اختر رضا خان صاحب قبلہ ازہری زیب سجادگی بانس بریلی)
یعنی دو مذہبی رہنماؤں کے اقوال میں تضاد یا تصادم و اختلاف نہیں لہٰذا عوام الناس بریلوی کسے کہتے ہیں کی Heading سے دھوکا نہ کھائیں۔ اور اپنے روشن سے روشن تر ماضی کو یاد کریں۔
عارف باللہ مرد حق آگاہ حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ سے ''نجدی بادشاہ'' کا سوال **امادرست فی بریلی** کیا تم بریلی میں نہیں پڑھے مطلب بریلی میں نہ پڑھ کر بھی بریلوی ہو۔
بریلویت ہمارا تشخص ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ پاسبان ملت علامہ مشتاق احمد نظامی اور الحمد للہ اس حقیر کو بھی اُسی وقت سے بریلوی کہا جاتا ہے جب میں نے بریلی کو خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا اور انشاء اللہ تا دم زیست کہلاتا رہوگا اور حشر میں اسی نام سے پکارا جاؤنگا۔ **انشاء اللہ الرحمن و علیہ التکلان**

قادری بودن گدا را مفت باغ خلد داد! من نمی گفتم کہ آقا مایۂ غفراں توئی!!
سر توئی سرور توئی سر را سر و ساماں توئی! جاں توئی جاناں توئی جاں را قرار جاں توئی!!

!!!ملا نہ آئے اُس کو یہ منزل خطر کی ہے!!!

(بڑے میاں کی گہرائی)

پیر حرم نے کہا سن کے میری روِیداد

پختہ ہے تیری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام

قارئین کرام! بات اس وقت کی ہے جب تفتیش کا مسودہ ابتدائی مراحل سے گزر رہا تھا حضرت مولانا مفتی محمد غلام مرتضی صاحب مصباحی ناندیڑ کو مسودہ پیش کیا مفتی محمد غلام مرتضی صاحب مصباحی نے فرمایا "چلتی ٹرین نمبر" میں مانعین کی صف میں میں بھی ہوں اور میں نے مفتی ناظر اشرف صاحب کے فتوے کی تصدیق کی ہے جو میں نے استاذ گرامی حضرت مولانا محمد احمد مصباحی صاحب قبلہ "یشار الیہ بالبنان" سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے تحریر کی ہے۔

مفتی غلام مرتضیٰ صاحب نے راقم کو بتایا میں مصباحی صاحب سے فون پر بات کرتا جارہا تھا اور لکھتا جارہا تھا گویا....

کلک تھا ما انگلی نوا تھام کے!　　　ہاتھ کان دونوں نکلے کام کے!!

رہنماؤں کی سی صورت راہ ماری کام ہے

راہزن ہیں کو بکو اور رہنما ملتا نہیں (مفتی اعظم)

ناظرین کرام مفتی غلام مرتضی صاحب قبلہ ناندیڑ نے علامہ محمد احمد مصباحی صاحب سے فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا تحریر کیا ہے ملاحظہ کریں اور نتیجہ بھی خود ہی اخذ کریں....ع　یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری

مفتی غلام مرتضی صاحب کی تحریر

چلتی ہوئی ٹرین میں فرض و واجب نمازوں کی ادائیگی کو عذر من جھت اللہ قرار دینا مناسب نہیں کیونکہ محکمۂ ریل کے قوانین میں بھی ہمیشہ ترمیم و تنسیخ اور توسیع ہوتی رہتی ہے۔اس لئے ہمیں البتہ احتجاج و مکالمہ جاری رکھنے کا حق حاصل ہے۔ کیونکہ ہماری فقہ جمہوری قانون میں داخل ہے۔نہ یہ کہ یک لخت اسے عذر من جھت اللہ قرار دے کر آئے دن حکومتوں کی طرف سے بننے والے شرعی مزاحم اصول سے سمجھوتہ کرلیا جائے۔ مفتی ناظر اشرف صاحب کی تحقیق و تحریر سے جو مستفاد ہے مناسب ہے۔اسی استفاد پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

جس سے اکابر اہل سنت مثلاً محدث بریلوی اعلی حضرت امام احمد رضا قادری اور صدر الشریعہ مولانا امجد علی (مصنف بہار شریعت) وغیرہ علما محققین کی تحقیقات سے تصادم بھی نہیں ہوگا۔واللہ تعالیٰ اعلم (چلتی ٹرین نمبر صفحہ Second Last)

حضرات محترم اب یہی خیر الاذکیا صدر العلما! اپنے دوسرے مقالے میں (جو درحقیت ان کے نزدیک تفتیش کا جواب ہے) کیا لکھ رہے ہیں ملاحظہ کریں اور پھر اس لیکھا کی ناز برداری ملاحظ کریں تاکہ پہچان اپنی انتہا کو پہنچ جائے۔

صدر العلماء کسی ٹرین کا وقفہ کسی اسٹیشن پر ایک / دو منٹ کا ہو...ایسے نادر واقعہ پر احکام کی بنا کرنا فقہ وفقاہت نہیں۔

معروض! ہم آپ کے اس قول کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں! بالکل حق فرمایا آپ

نے نادر واقعہ پر احکام کی بنا ہرگز نہیں رکھی جاسکتی ہے۔! **فتعالو الی کلمة سواء بیننا و بینکم....ان کنتم صادقین ...!**

لیکن دوبارہ سن لیں! مصنف تفتیش نے واقعہ جالنہ پر احکام کی بنا نہیں رکھی اور نہ ہی بھوت پُورو''ریل منتری'' کے واقعہ پر...وہ دونوں واقعے تو صرف ملت کا شیرازہ بکھیر نے والے سراج الفقہا کے جواب میں جواب آں غزل کے طور پر مذکور ہوئے۔

آپ کے مفتی صاحب! مثال میں شری متی جی کو لائے۔مصنف تفتیش نے شری مان کو آگے کیا محقق صاحب نے ریل کسی کے لئے نہ روکے جانے کا دعوی ٹھوکا۔ہم نے ازہری میاں کے لئے ٹرین روکے جانے کا ثبوت فراہم کیا۔ورنہ سچائی یہ ہے کہ واقعہ جالنہ عمومی احکام بلکہ خصوصی حکم کی خصوصیت کیا رکھے گا۔کیونکہ! شارع علیہ السلام کے مخصوص واقعہ سے عمومی احکام پر دلالت نہیں لیجاتی۔

لیجئے... ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے! پڑھے لکھے کو فارسی کیا ہے!!

(رسالہ مبارکہ تنویر القندیل فی اوصاف المندیل ج1 ص26,27)

بخاری ومسلم کی متفق علیہ حدیث **عن ام المومینین میمونہ رضی اللہ عنہا انہا اتت النبی ﷺ بخرقة بعد الغسل فلم یردها وجعل ینفض الماء بیده** حضور اقدس ﷺ کے نہانے پہ کپڑا جسم اقدس صاف کرنے کو حاضر لائیں حضور پرنور ﷺ نے نہ لیا اور ہاتھ سے پانی پونچھ پونچھ کر جھاڑا امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس سے (نہانے یا وضو کے بعد) جسم کپڑے سے صاف کرنے کی کراہت ثابت نہیں ہوتی۔ **لانها واقعة عین لاعموم لها (وهی حکایت)لا**

تدل علی العموم.للبریلوی و ابنه الکریم. (متن وحاشیہ) تو واقعہ شہر جالنہ کی کیا حیثیت۔ہاں آپ اپنے سراج الفقہا کو سمجھایئے جو نیست و نابود ڈُکر ڈِش (انگریزی کھانا) پر احکام کی بنا رکھ رہے ہیں۔اور افسوس صد افسوس آپ اُسی کو تحقیق کا نام دے رہے ہیں

معلوم نہیں ہے یہ خوشامد ہے کہ حقیقت کہہ دیں کوئی اُلّو کو اگر رات کا شہباز

یہ ہے حساب کتاب ہوگا اور اچھی طرح ہوگا، الخ۔ولا حول قوة الاباالله

میرے سُنی بھائیوں! یہ اعلی حضرت کے ساتھ کتنا بھونڈا، پھوہڑ مذاق ہے کہ انھوں نے انگریزی کھانے پر احکام کی بنا رکھی.....ترے دل میں کس سے بخار ہے

لہذا کتنا بے توفیق اور بدنصیب ہے وہ انسان جو اپنے علم کا غلط اور نہایت غلط استعمال کر کے قوم کے دلوں میں اختلاف وانتشار کی تخم ریزی کرتا ہے۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے!

نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رُسوائیاں ہوتی!!

بہر شبلی شیر حق دنیا کے کُتوں سے بچا! ایک کارکھ عبدواحد بے ریا کے واسطے!!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متوكلا على العليم الخبير الكريم الاكرم مستجيرا بذيل كرمه عن زيغ البصر و زلة القدم

مولوی نظام الدین صاحب اشرفیہ کی گمراہی پر علمائے اہل سنت سے سوال؟

خالق کے کمالات ہیں تجدد سے بری مخلوق نے محدود طبیعت پائی

V.V.I.P سوال: مولانا نظام الدین صاحب ناظم مجلسِ شرعی وصدر مفتی الجامعۃ الاشرفیہ ،مبارکفور اپنی کتاب چلتی ٹرین میں نماز کا حکم سن اشاعت 1435 مطابق 2013 صفحہ نمبر 58,59 میں لکھا ہے کھانے کے لئے روکنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جہاں کھانے کا وقت ہوا ڈرائیور نے اپنی مرضی سے روک دیا بلکہ مطلب ہے کہ ریلوے ٹائم ٹیبل میں کھانے کا وقفہ بھی شامل ہوتا ہے (تین سطر کے بعد تحریر کرتے ہیں) تو کمپنی کا انگریز۔۔۔۔۔۔کے کھانے وغیرہ کیلئے ٹائم ٹیبل میں وقفہ رکھنا اور نماز کیلئے وقفہ نہ رکھنا یہ **خالص بندے** یعنی کمپنی کا فعل ہے۔ پھر اپنی اسی کتاب صفحہ 62,63 پر تحریر کرتے ہیں۔ واقعہ یہی ہے کہ ریلوے کا قانونِ تعزیر بندے کا بنایا ہوا ہے مگر حکومت کی طرف سے اس قانون کے نفاذ کے وقت سے ہی قانون ساز بندہ بھی اس کے آگے بے دست وپا ہو جاتا ہے (پھر تین سطر کے بعد لکھتے ہیں) تو روز روشن کی طرح عیاں ہوگا کہ جب ٹرین چل رہی ہوتی ہے اس وقت اسے روکنے سے ڈرائیور بھی عاجز ہوتا ہے، گارڈ بھی اور حکومت بھی اور قانون ساز بورڈ بھی اس وقت اس عجز میں بندے کے کسب واختیار کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا اس لئے یہ **عذر سماوی** ہے۔

عذر سماوی رب کا فعل، منع من جہت العباد بندے کا کام (او ضحناه و ان كان واضحا) تو تقریباً ایک سو سال تک جو بندے کا فعل تھا اب وہ عذرِ سماوی یعنی رب کا فعل ہو گیا جس سے

رب کے فعل کا حادث ہونا لازم آیا لہٰذا یہ عقیدہ کرامیہ معتزلہ کا ہے کہ نہیں؟ شرح عقائد نسفی صفحہ نمبر 55 **والارادة صفة الله تعالىٰ ازلية قائمة بذاته كرر ذالك تاكيداً و تحقيقاً لاثبات صفة قديمة لله تعالىٰ لا كما زعمت الكرامية من ان ارادته حادثة فى ذاته** محصول سوال یہ کہ مولانا نظام الدین صاحب مصباحی پر برصدق سائل معتزلی کرامی ہونے کا الزام عائد ہوتا ہے کہ نہیں؟ بینوا بالبینۃ توجروا قیمۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ما تقولون ايها العلماء الكرام فى حق رجل المسمىٰ بمفتى نظام الدين المصباحى حرر فى كتابه (چلتی ٹرین میں نماز کا حکم) ان المركب الدخانى كانت له وقفة و ارتحال من قبل العباد يقال له منع من جهة العباد و هذا كان فى ما مضىٰ يعنى فى زمن كان حقوق المركب الدخان لبراوت كمپنى (private company) و فى الحال اذ كان اختياراته لحكومت الهند وضعت له قانوناً لا اختيار لايقافه و ارساله لاحد. حتىٰ لوزيرِ اعظم (Pri minister) فصار مسيره ووقفه من الامور المعترضة من قبل صاحب الشرع يقال له عذرِ سماوى فالمسئول لكم ان من قال فعل العبد قد يكون فعل الخالق هل ثبت من قوله ان فعل الخالق حادث ام لا و إن ثبت من قوله ان فعل الخالق حادث "عندالاحناف" وهذالرجل مقربلسانه انه حنفى فهذا من معتقدات الكراميه ام لاحيث قال العلامه التفتا زانى.... والارادة صفة الله تعالىٰ ازلية قائمة بذاته كرر ذالک تاكيداً و تحقيقاً لاثبات صفة قديمة لله تعالىٰ

لا کما زعمت الکرامیة من ان ارادته حادثة فی ذاته تعالی الله عن ذالک علواً کبیرا

ومن المعلوم ان الصلوۃ فی السفر تجوز عند الشوافع قدست اسرارھم علیٰ المراکب کانت جاریا ت اوسا قطات بلا تکلف و ھذا ثابت فی المقام و اثبت المحقق البریلوی قدس سرہ فی فتاواہ غیر مرۃ

شافعی، مالک، احمد امام حنیف　　چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

فمحصول السوال علی الصدق [illegible] الرجل المذکور فی السوال: اے مفتی نظام الدین معتزل من الکرامیہ ام لا بینوا توجروا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اوروں کا ہے پیام اور میرا پیام اور ہے　　عشق کے دردمند کا طرزِ کلام اور ہے

ماہنامہ اشرفیہ مبارکفور جولائی ۲۰۱۵ء کے Facebook پر چار چار حرف اشرفیہ Facebook دعوت وتبلیغ کا بہترین ذریعہ (ایک مصباحی صاحب)

مصطفوی! بہترین کا مفہوم مخالف بدترین نہ سہی کم ترین ضرور ہے لہذا اپنے بہترین Facebook کے ساتھ مکمل انصاف تبھی ہوگا جب آپ دارالافتاء اشرفیہ کو Lock فرمائیں۔

اشرفیہ: آئینِ نو سے ڈرنا طرزِ کہن پہ اڑنا　　منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

جواب از جانبِ سنیاں:

آئینِ نو پہ رچھنا طرزِ کہن سے کٹنا　　منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

کیوں کہ فرمان مصطفےٰ صل اللہ علیہ وسلم ہے "**علیکم بدین العجائز**" ترجمہ: اپنے گھر کی بوڑھیوں کے دین پر جمے رہو۔ (الملفوظ)

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں　　کچھ بھی پیغامِ محمد کا تمھیں پاس نہیں

مگر جب جیب میں پیسے بجتے ہیں جب پیٹ میں بوٹی جمتی ہے۔ اس وقت یہ ذرہ ہیرہ ہے اس وقت یہ شبنم موتی ہے عرفانِ مسلک

اشرفیہ: اب وہ زمانہ ختم ہوگیا جب لوگ آئینِ نو سے ڈرتے تھے اور طرزِ کہن پہ اڑتے تھے آج لوگوں کی وہ حالت ہے۔ چلو تم اُدھر کو ہوا ہو جدھر کی

مصطفوی: مصباحی صاحب! لوگوں سے آپ کی مراد اگر آپ کے بعض مصباحی برادران ہے تو I Just Like (मला मान्य आहे) جسے ساری دنیا دیکھ رہی ہے۔ اور اگر خدا نا خواستہ لوگوں سے آپ کی مراد سنیاں ہیں تو مزید فیس بک صاحب آپ کی یہ غلیظ مراد ہرگز پوری نہ ہوگی کیونکہ فرمانِ نبی ہے " لا یزال طائفة من امتی ظاھرین علی الحق ا ھ) ترجمہ: میری امت کا ایک گروہ تا قیامت حق پر ڈٹا رہے گا اسے ملعونوں کے لعن طعن کا کچھ اندیشہ نہیں۔

اشرفیہ: Social Media (بیٹا جوان ہوئی گئی لا) اس نوجوان نے لاکھوں کروروں نوجوانوں کو اپنی زلف کا اسیر بنا لیا ہے، آج کے نوجوان Facebook کے حد درجہ شیدائی اور اسکے دامِ محبت میں بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں۔

مصطفوی: مصباحی صاحب آپ جیسے لاکھوں کروڑوں نوجوانوں کی طرح آپ کے کچھ بوڑھوں کو بھی اسی رنگ سے رنگین دیکھا جا رہا ہے

پیرانہ سالی کے سبب نہیں ہوں خم کمر　　جھک جھک کے ڈھونڈتا ہوں جوانی کدھر گئی۔

خیر Facebook کی محبت میں گرفتار ہیں اور ھل من مزید کا نعرہ لگاتی نار کی پیٹ پوجا کا سامان مہیا فرما رہے ہیں، جہنم کے پیٹ کا خیال رکھنے والے شاباش دیوانو

اشرفیہ: Social Media سے مراد internate وغیرہا

اشرفیہ کی موجودہ خرافات پر قولِ فیصل کا حرفِ آخر

براہِ راست خدائی مصنوعات ہوں یا انسانی ایجادات و اختراعات سب اللہ ہی کی طرف سے ہیں۔ اسلئے اسلام جو دینِ قیم اور مذہبِ فطرت ہے اس نے انکے استعمال کی اجازت دی ہے مگر اس حد تک نہیں کہ خود اسکے اپنے اصول مجروح ہو جائیں اور روح پر زد پڑے۔

(بیس سال پرانے مفتی اعظم سرکار کے فقیہ النفس صاحب قبلہ محترم قول فیصل)

مگر افسوس! اب گمراہ کن تحریک دعوتِ اسلامی اور سیٹھ جی کے فقیہ النفس صاحب قبلہ

اللہ میری توبہ　　اللہ میری توبہ

پورنوی صاحب چھوٹا منہ بڑی بات میں عرض کر چکا، پھر گزارش کرتا ہوں

خودی کو نہ دے سیم وزر کے عوض　　نہیں شعلہ دیتے شرر کے عوض
یہ کہتا ہے فردوسی دیدہ ور　　عجم جس کے سرمے سے روشن بصر
زبہرِ درم تند و بدخو مباش　　تو باید کہ باشی درم گو مباش

انتباہ۔ الفاظ کی سیٹنگ میں کمی بیشی کیلئے معافی کیونکہ اشرفیہ کے مجتہد صاحب کی نظر میں راقم کی اردودانی مشکوک جیسے فقیہ النفس صاحب کی نگاہ میں داڑھی مشکوک ہے۔

انما اشکو بثی و حزنی الی اللہ ، واللہ یعلم ما نخفی وما نعلن

خیر یونہی سہی کیا پچاس ہزار میں ٹی وی صاحبہ کو آغوش میں دبوچنے والا فاسق و فاجر نہیں؟ تعلیل و علیل کے Throw انگریزی ڈش پر ڈٹنے والا مرتکب گناہِ کبیرہ نہیں؟ فتاویٰ رضویہ و بہارِ شریعت میں کاٹ چھانٹ کرکے علمی خیانت کرنے والا مردود الشہادۃ نہیں؟ جمیع احناف کی طرف گمرہی منصوب کرنے والا مردودِ بارگاہِ رب العالمین نہیں؟

سیٹھ صاحب کو مجددیت کی پوسٹ سے نواز کر مرغ و ماہی ہڑپ کر جانے والے سیدھے سادھے لوگ فاسق نہیں؟ مفتیانِ اہلسنت کے فتاویٰ کو جوتے کی نوک پر روندنے والے مقرر کے تلوے چاٹنے والے فاسق نہیں؟ اور عرفانِ حقیقت کے ذریعہ علماء کی عظمت کو پامال کرنے والا فاسق نہیں؟ عرفانِ مسلک کے نام سے سیٹھ جی کے شرن جانے والا بلکہ چرن چھونے والا فاسق نہیں؟

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

آداب جنوں جاہل دوراں کو سکھا دو

✵ ✵ ✵ ✵ ✵ ✵ ✵

ثنائے سرکار ہے وظیفہ و قبولِ سرکار ہے تمنا
شاعری کی ہوس نہ پرواہ ردی تھی کیا کیسے قافئے تھے

التماس: میں شاعر نہیں۔ لہٰذا ردیف و قافیہ کی غلطی کی معذرت

ہو جو ہم مسلک و مذہب تو الجھنا کیسا
مسلۂ اجماعی کو فرعی پہ گرانا کیسا
کیا نہ کوشش افہام و تفہیم ہوئی سچ کہدو ذرا
ضد پہ اپنی ہی اڑے تھے وہ تماشا کیسا
تنقیح مسائل کی پھر کیونکر ہو بھلا
اپنی تحریر پہ خود بگڑتے تھے بگڑنا کیسا

✵ ✵ ✵ ✵ ✵

خون کے آنسو یا خوشی کے آنسو

پیوستہ رہ شجر سے اُمید بہار رکھ

کروں رعایت اہل ہوا گدا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارہ ناں نہیں

ولست شاعرا

توڑ ڈالی فطرت انساں نے زنجیریں تمام
دوری جنت سے روتی چشم آدم کب تلک

ماضی کا قرض چکانے والوں کی اصلیت No رورعایت

مصنّف

غلام مصطفی قادری

ناشر

خواجہ ایجوکیشن سوسائیٹی، کیج

Printed By

Raza-Arts

All Types of DTP Job Work
& Graphics Designing & Screening.

Cont: +91 8087755708/ E-mail: razajobwork@gmail.com
Dargah Road, Behind Bus Stand,Kaij.Tq.Kaij, Dist.Beed-431123 MH